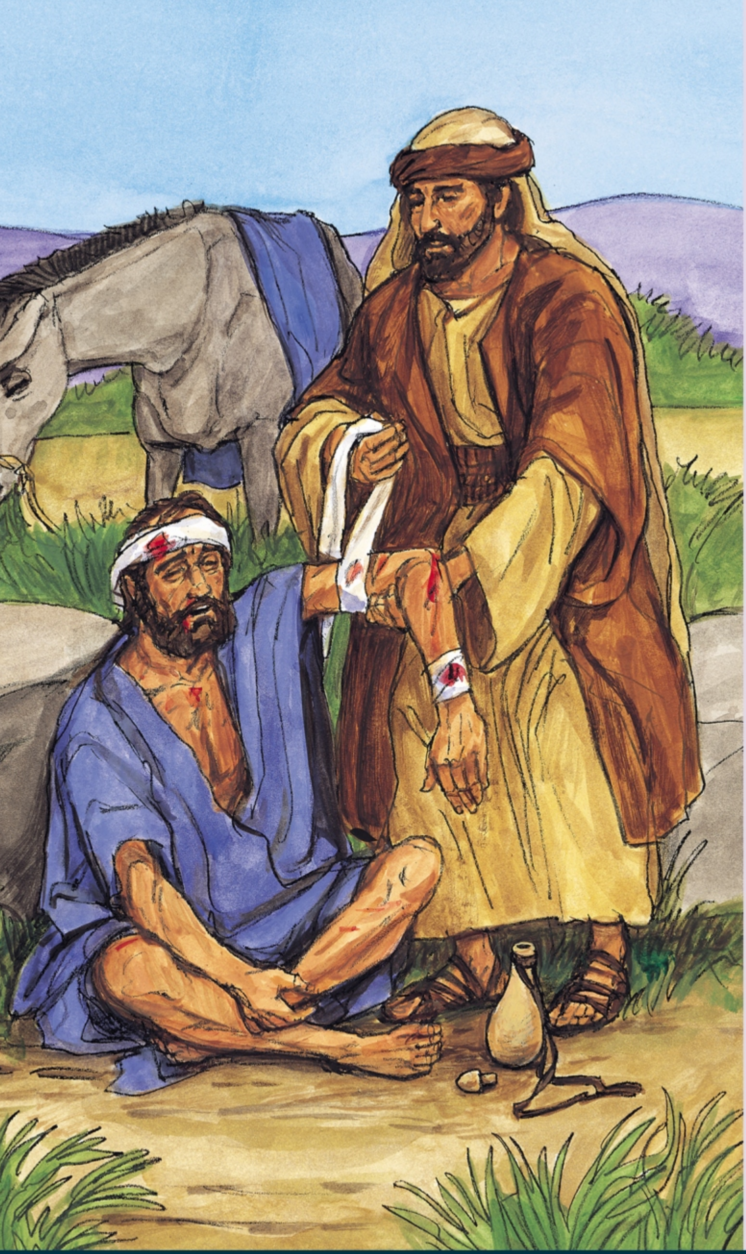

تعلیماتِ بائبل مُقدّس
کی سِلسِلہ وار کُتب 2

خُداوند یسوعؔ مسیح تمثِیلوں
کے ذریعہ ہمیں آسمانی
بھید سکھاتا ہے۔

خُداوند یسوعؔ مسیح کی تمثیلیں

خُداوند یسوع مسیح کی تمثیلیں

خُداوند یسوع مسیح تمثِیلوں کے ذریعہ ہمیں

آسمانی بھید سکھاتا ہے۔

حق طبع محفوظ: 2012

اشاعت دوئم: جون 2015

کتاب نمبر 23

فہرست مضامین

حرفِ آغاز.. 1

سبق نمبر 1

یسوؔع ہمیں تمثیلوں کے ذریعے سے تعلیم دیتا ہے....................................3

سبق نمبر 2

یسوؔع ہمیں ہماری زندگی کی اہم ترین باتوں کی تعلیم دیتا ہے........................13

سبق نمبر 3

یسوؔع ہمیں سیکھاتا ہے کہ کس طرح خُدا کا کلام ہماری زندگی میں بڑھتا ہے....... 27

سبق نمبر 4

یسوؔع ہمیں سیکھاتا ہے کہ معافی کیلیئے اُس پر ایمان لایا جائے...................... 44

سبق نمبر 5

یسوؔع ہمیں مسیحی زندگی بسر کرنا سیکھاتا ہے.. 61

سبق نمبر 6

یسوؔع ہمیں اپنی آمدِ ثانی کی تیاری کے بارے سیکھاتا ہے.......................... 79

الفاظ...97

اسباقی امتحانات کے جوابات...99

آخری امتحان...101

حرفِ آغاز

یہ کتاب آپ کو یسوعؔ مسیح کی ان تمثیلوں کے بارے میں سکھائے گی جو اُس نے اپنے شاگردوں اور دوسرے لوگوں کو تعلیم دینے کیلئے استعمال کیں۔ ان سادہ تمثیلوں میں ہر ایک کے لِئے مسیحی زندگی گزارنے کیلئے بہت کچھ موجود ہے۔ کہ ہماری زندگی میں آسمان اہم حدف ہے۔

ہر ایک سبق مقاصد سے شروع ہوتا ہے جن کی چھوٹے ستارہ ☆ سے نشاندہی کی گئی ہے یہ مقاصد آپ کو بتائیں گے کہ آپ ہر سبق میں کیا سیکھیں گے۔ پھر آپ چند سطور پڑھ کر چند سوالوں کے جواب دیں گے۔ ہر سبق کے آخر میں ایک مختصر امتحان ہے۔ یہ امتحانی سوالات بالکل وہی ہوں گے جن کو آپ باب میں پہلے ہی پڑھ چکے ہیں اور اُن سوالات کا جواب دے چکے ہیں۔

جب آپ چند سوالات کے جوابات دے چکیں گے تو اپنے جوابات کی پڑتال کیلئے آپ کو صفحہ نمبر بتایا جائے گا۔ کتاب کے اختتام پر ایک آخری امتحان ہوگا۔ آخری امتحان کے جوابات دینے سے پیشتر آپ جن ابواب کا امتحان پہلے دے چکے ہیں اُن کی نظر ثانی کریں۔ جب آپ یہ آخری امتحان ختم کرلیں تو جوابی کاپی یا تو اُس شخص کے حوالے کریں جس نے آپ کو یہ کتاب دی تھی یا بذریعہ ڈاک اِس پتہ پر ارسال کریں جو کتاب کے آخری صفحہ پر درج ہے۔

جب آپ یسوعؔ کی تمثیلوں کا مطالعہ کرتے ہو تو ہماری آرزو ہے کہ آپ خُدا کے کلام کے مطالعہ سے حاصل شدہ برکات کیلئے خُدا کا شکر کرنا سیکھ لیں۔

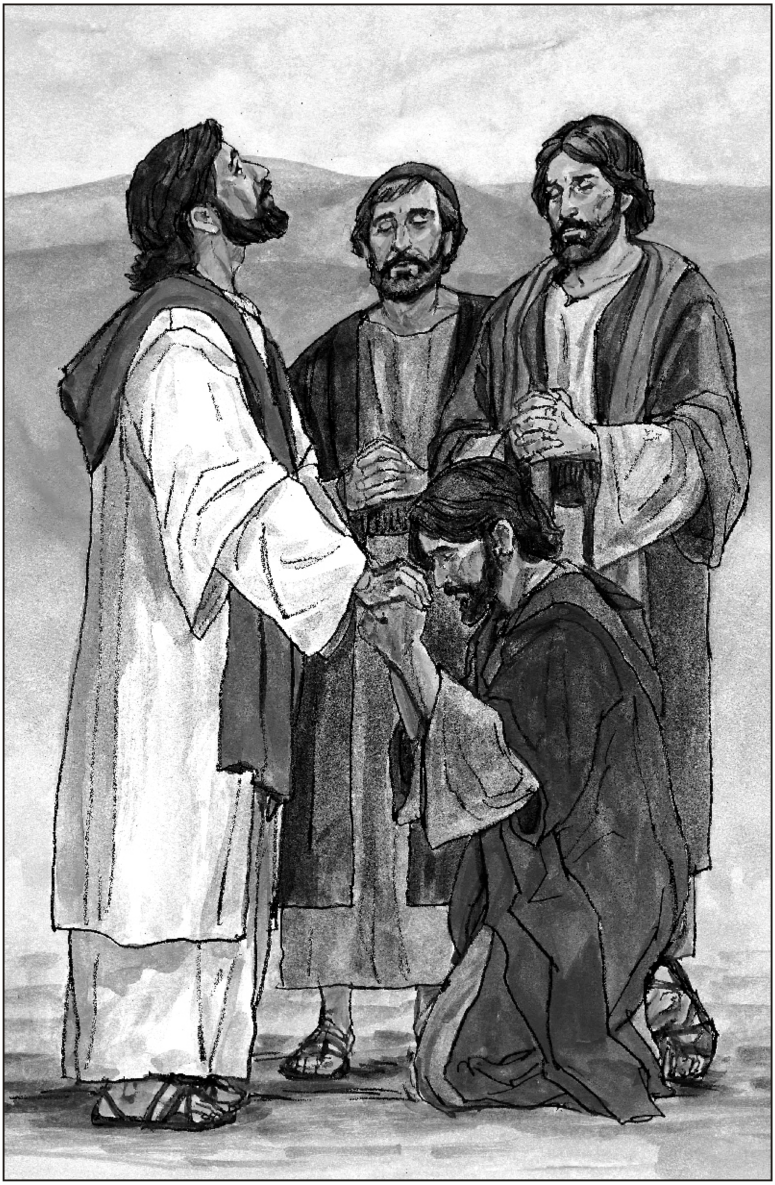

یسوؔع اپنے شاگردوں کو دُعا کرنا سیکھاتا ہے۔

سبق نمبر 1

یسوعؔ تمثیلوں کے ذریعہ ہمیں تعلیم دیتا ہے۔

یسوعؔ بہترین استاد ہے۔ وہ اکثر اوقات اپنے شاگردوں اور دوسرے لوگوں کو تعلیم دینے کیلئے تمثیلیں استعمال کرتا تھا تاکہ آسانی سے سمجھ آ جائے۔ متی 34:13 میں انجیلِ مُقدّس کا مصنف ہمیں بتاتا ہے ''یہ سب باتیں یسوعؔ نے بھیڑ سے تمثیلوں میں کہیں اور بغیر تمثیل کے وہ اُن سے کچھ نہ کہتا تھا۔'' اِس لِئے سبق میں ہم سیکھیں گے کہ

☆ تمثیل کیا ہے۔اور

☆ تمثیل کو کیسے پڑھا جائے۔

تمثیل کیا ہے؟

تمثیل روزمرہ زندگی کی ایسی کہانی ہے جس سے مراد تشبیہ دینا یا مشابہ ٹھہرانا ہے اور اُس میں آسمانی معانی پائے جاتے ہیں۔ تمثیل کی اِس تعریف کو یاد رکھیں تو آپ یسوؔع کی تعلیم کو آسانی سے سمجھ سکیں گے۔

اِس کی مزید وضاحت ایک مثال سے کرتے ہیں۔ اگر گھر میں آپ کے پیسے گم ہو جائیں تو آپ کیا کریں گے؟ غالباً آپ سارے گھر میں اچھی طرح تلاش کریں گے اور اپنے خاندان اور دوستوں کو مدد کیلئے کہیں گے۔ اور جب کوئی رقم تلاش کر کے آپ کو دے دے تو آپ کیسا محسوس کریں گے؟ آپ خوشی سے بھرپور ہو کر کہیں گے۔ ''میں بہت خوش ہوں کیونکہ میری رقم مجھے مل گئی!'' یہی کچھ ہماری روزمرہ زندگی میں ہوتا ہے۔ یسوؔع نے اِسی طرح کی ایک تمثیل لوقا 15 باب کی 8 تا 10 آیت میں سیکھائی۔ ایک عورت کے چاندی کے سکے کھو گئے۔ اس نے چراغ جلا کر سارے گھر میں جھاڑو دیا۔ جب اِس کے سکے مل گئے تو اُس نے اپنے پڑوسیوں اور دوستوں کو بلایا اور کہا۔ ''میرے ساتھ خوشی کرو۔'' تب یسوؔع نے فرمایا۔ ''میں تم سے کہتا ہوں کہ اسی طرح ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث خُدا کے فرشتوں کے سامنے خوشی ہوتی ہے۔'' دوسرے لفظوں میں یسوؔع نے روزمرہ کی زندگی میں کھوئے ہوئے درہم کی کہانی استعمال کی تاکہ آسمانی سچائی سیکھائے کہ ہر اُس شخص کیلئے آسمان پر خوشی منائی جاتی ہے جو اپنے گناہوں سے معافی مانگ کر یسوؔع کو اپنا نجات دہندہ

مانتا ہے۔ بالکل اِسی طرح جس طرح ہم اپنی کھوئی ہوئی چیز پا کر خوشی مناتے ہیں۔ اِس لِئے خُدا خوش ہوتا ہے جب ہم گناہوں سے باز آتے ہیں۔اس تمثیل کے یہ معانی ہیں۔یادرکھیں کہ ہر تمثیل صرف ایک معانی رکھتی ہے۔

لوگ یسوؔع کی تمثِیلوں کو سمجھتے اور لطف اندوز ہوتے تھے کیونکہ وہ روزمرہ کی زندگی کی کہانیوں پر مبنی ہوتی ہیں اور بے شمار لوگ ایسی کہانیاں پڑھنا پسند کرتے ہیں ۔یہی وجہ ہے کہ یسوؔع نے بے شمار تمثیلوں کے ذریعے تعلیم دی۔جن کو ہم بائبل مُقدّس میں پڑھتے ہیں۔

1۔تمثیل روزمرہ کی زندگی کی ....کہانی ہے جو .... معانی رکھتی ہیں۔

2۔ہر تمثیل صرف......................معانی رکھتی ہے۔

صفحہ نمبر 10 پر جوابات دیکھیں۔

سب سے بڑھ کر ہمیں یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ یسوؔع کی تمثیلیں ہمارے لِئے محض افسانہ نہیں بلکہ یہ یسوؔع مسیح کی وہ تعلیم ہے جو خُدا کا بیٹا اور دُنیا کا نجات دہندہ ہے۔

ہم تمثیلوں کا کس طرح مطالعہ کریں؟

یسوعؔ کی تمثیلوں کا بہترین مطالعہ کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو احتیاط سے بار بار پڑھیں تا کہ آپ کو معلوم ہو کہ یسوعؔ نے درحقیقت کیا کیا۔ یہ بھی اچھا ہے کہ تمثیل سے پہلے اور بعد کے فقرہ جات کو پڑھیں کیونکہ بعض اوقات یسوعؔ نے بتایا کہ اِس نے یہ تمثیل کیوں کہی اور اِس کے کیا معانی ہیں۔

یسوعؔ نے کیوں تمثیل کہی۔ یہ ہم لوقا 10:25-29 میں دیکھتے ہیں۔ ایک آدمی نے پوچھا کہ وہ ہمیشہ کی زندگی حاصل کرنے کیلئے کیا کرے۔ جب یسوعؔ نے اُس سے پوچھا کہ شریعت کیا فرماتی ہے۔ تو اُس نے جواب دیا۔ ”خُدا سے اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھ۔“ تب اُس آدمی نے پوچھا ”میرا پڑوسی کون ہے“ پھر یسوعؔ نے نیک سامری کی تمثیل بتائی جس کو ہم اِس کتاب میں بعد میں پڑھیں گے۔ دوسرے لفظوں میں نیک سامری کی تمثیل اِس کے سوال کا جواب ہے کہ ” میرا پڑوسی کون ہے“۔

یسوعؔ کی تمثیل سے پہلے اور بعد کے فقرہ جات پڑھنے کی ایک وجہ اور بھی ہے کہ بعض اوقات یسوعؔ نے تمثیل کے معانی بتائے۔ لوقا 8:4-8 میں یسوعؔ نے کھیت میں بیج بونے والے کی تمثیل کہی تو یسوعؔ کے شاگرد اُس کے معانی جاننا چاہتے تھے۔ تب یسوعؔ نے ان کو تمثیل کے معانی بتائے جو لوقا 8:11-15 آیت میں پائے

جاتے ہیں ۔ہم اس کتاب کے کسی اور سبق میں اِس تمثیل کے بارے میں سیکھیں گے۔

اِن دو تمثِیلوں سے ہم نے سیکھا کہ تمثیل سے پہلے اور بعد کے فقرات کو پڑھنا کیوں ضروری ہے۔ کیونکہ وہ فقرات ہمیں بتا سکتے ہیں کہ یسوؔع نے کیوں تمثیل کہی۔ یا وہ فقرات اِس تمثیل کے معانی بتاتے ہیں۔ تاہم اُن تمثِیلوں کے مطالعہ کیلئے ہمیں رُوح القدّس کی رہنمائی کی ضرورت ہے تا کہ جان سکیں کہ یسوؔع کی تعلیم کیا ہے۔

3۔ ہمیں یسوؔع کی تمثِیلوں کو .... پڑھنا چاہیے تا کہ ہم جان سکیں کہ یسوؔع نے کیا.............................ہے۔

4۔ بعض فقرات میں یسوؔع ہمیں بتاتا ہے اُس نے تمثیل .... کہی یا اِس تمثیل کا کیا..................۔

5۔ ''میرا پڑوسی کون ہے'' کے جواب میں یسوؔع نے کون سی تمثیل کہی؟

....

....

6۔ یسوعؔ نے ایک آدمی کے تاکستان میں مزدوروں کی تمثیل کہی اس کے کیا معنی ہیں؟

....

....

اِن سوالات کے جواب صفحہ نمبر 10 پر ملاحظہ کریں

ہر تمثیل سے ہمیں خاص سبق آموز نقطہ یا خیال تلاش کرنا ہے ۔ متی 20:1-15 میں یسوعؔ مسیح تاکستان میں ایک آدمی کو مزدوروں کو کام پر لگانے کی تمثیل بتاتے ہیں ۔ اِس تمثیل میں چند غیر ضروری تفصیلات موجود ہیں ۔ اہم بات یہ ہے؟ کہ تاکستان کا مالک سب مزدوروں کو برابر کی اُجرت دیتا ہے۔ خواہ کسی نے سارا دِن کام کیا۔ خواہ آدھا دِن یا صرف ایک گھنٹہ۔ اس تمثیل کا خاص نقطہ یہ ہے کہ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ کب ہم یسوعؔ مسیح پر ایمان لائے ۔ بطور بچہ یا بالغ عمر میں یا موت سے کچھ دیر پہلے ۔ ہم سب آسمان پر خُدا کی غیر مستحق محبت میں ہمیشہ کی زندگی انعام میں پائیں گے ۔ یہ تمثیل ہماری زندگی میں بڑی اہم ہے ۔ عمر کے کسی بھی حصہ میں ہم یسوعؔ کے بارے میں جان کر اِس پر ایمان لاکر آسمان پر ہمیشہ کی زندگی انعام میں حاصل کرتے ہیں ۔

7۔ ہر ایک تمثیل میں ہمیں خاص .... تلاش کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ ہمیں کیا سیکھاتی ہے۔

8۔ایک آدمی کے تاکستان میں مزدوروں کی تمثیل میں یہ جاننا ضروری ہے کہ مالک ہر مزدور کو..................مزدوری دیتا ہے۔ چاہے اُس نے سارا دِن کام کیا یا آدھا دِن یا صرف ایک گھنٹہ۔

9۔اِس تمثیل میں خاص نقطہ یہ ہے کہ اس سے فرق نہیں پڑتا کہ ہم کب.................. پر..................لائے بطور بچہ یا بالغ عمر میں یا موت سے کچھ دیر پہلے۔ہم سب آسمان پر..................کی غیر مستحق محبت میں ہمیشہ کی زندگی..................میں پائیں گے۔

(اِن سوالات کے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 پر ملاحظہ کریں)

سبق نمبر 1 کی نظرِ ثانی

خُدا کے کلام کا مطالعہ کرتے وقت یسوؔع کی تمثیلیوں کو پڑھنا ازحد ضروری ہے۔روزمرہ کی زمینی کہانیوں کے ذریعہ یسوؔع خُدا کے ساتھ تعلقات کے بارے میں سکھانا چاہتا ہے۔ یسوؔع جانتا ہے کہ بے شمار لوگ کہانیاں پڑھنا پسند کرتے ہیں اور وہ ایک اچھے اُستاد کے طور پر خُدا کی بادشاہت کے بارے میں ان کہانیوں کو استعمال کرتا ہے۔ یسوؔع کی تمثیلیں محض کہانیاں نہیں بلکہ یسوؔع کی تعلیم ہے۔ جو خُدا کا بیٹا اور ہمارا نجات دہندہ ہے۔

تمثیل کو سمجھنے کیلئے اِس کو بار بار پڑھنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں تمثیل سے پیشتر اور بعدازاں کے فقرات کو پڑھنا ضروری ہے۔ کیونکہ یسوؔع بتاتا ہے کہ تمثیل کیوں کہی گئی یا کہی جارہی ہے یا اِس تمثیل کے کیا معانی ہیں۔ تاہم بے شمار تمثیلیں وضاحت نہیں کرتیں۔ تب ہمیں یسوؔع کی تمثیل کو جاننے کے لِئے کہ وہ کیا سیکھانا چاہتا ہے رُوح القدّس کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ یسوؔع کی ہر تمثیل اِس زمین پر اور آسمان پر زندگی بسر کرنے کیلئے ضروری ہے۔

سبق نمبر 1 کے سوالوں کے جوابات

1۔زمینی، آسمانی 2۔ایک 3۔ باربار، کہا۔ 4۔کیوں، مطلب 5۔نیک سامری۔ 6۔کوئی بھی شخص عمر کے کسی بھی حصے میں خُداوند یسوع مسیح کو قبول کرسکتا ہے ۔7۔نقطہ۔ 8۔برابر۔ 9۔یسوع مسیح، ایمان، خُدا، انعام

سبق نمبر 1 کا امتحان

1۔ تمثیل روزمرہ کی.............................. کہانی ہے جو.......................معانی رکھتی ہے۔

2۔ ایک تمثیل صرف.......................معانی رکھتی ہے۔

3۔ بعض اوقات یسوعؔ ہمیں تمثیل میں .... سکھاتا ہے اور اُس کی تمثیل کے کیا .... ہوتے ہیں۔

4۔ ''میرا پڑوسی کون ہے'' کے جواب میں یسوعؔ نے کون سی تمثیل بتائی۔

....

....

5۔ ہر تمثیل میں ہمیں .... تلاش کرنے کی ضرورت ہے کہ تمثیل ہمیں کیا سکھاتی ہے۔

اِن سوالوں کے جوابات صفحہ نمبر 99 پر ملاحظہ کریں۔

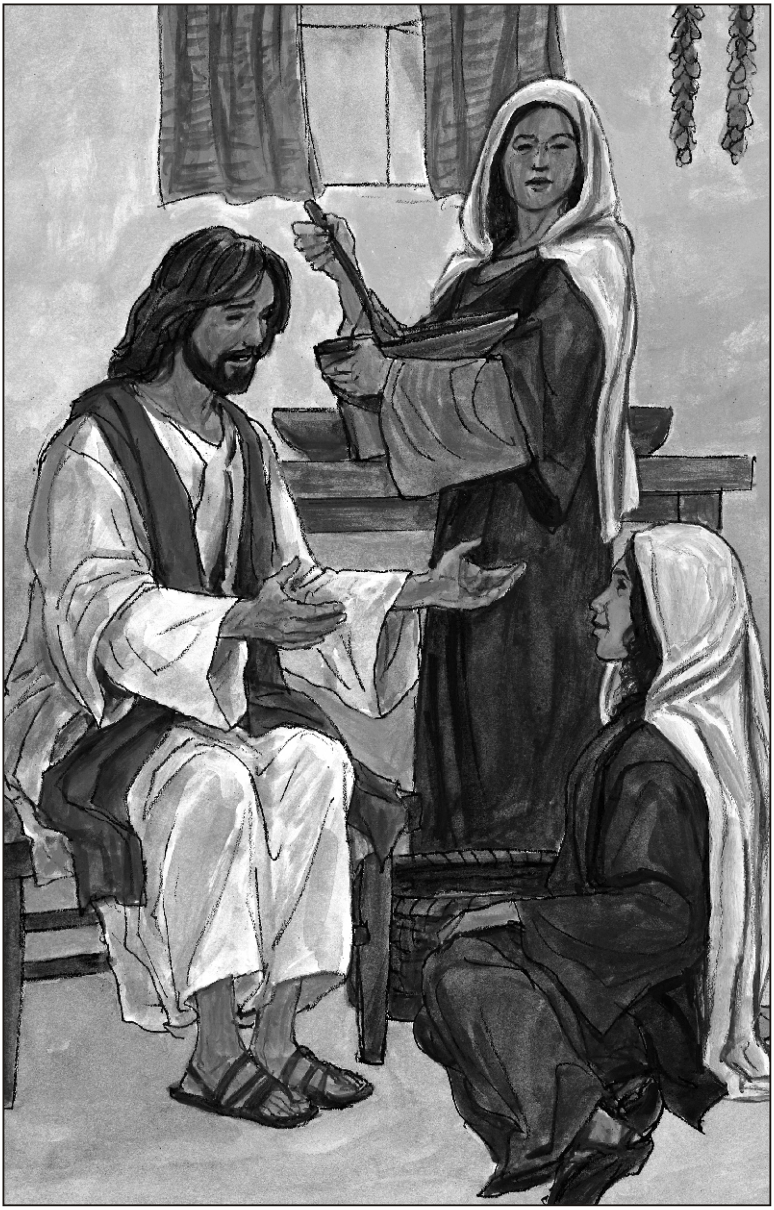

یسوعؔ مریم کو ایک اہم ضرورت کی بات سکھاتا ہے۔

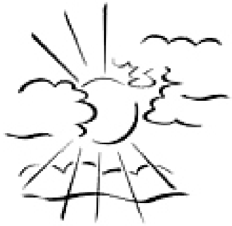

سبق نمبر2

یسوعؔ ہمیں ہماری زندگی کی
اہم ترین
بات کے بارے میں سیکھاتا ہے۔

اِس سبق میں ہم تین تمثیلوں کا مطالعہ کریں گے کہ خُدا کے کلام اور یسوعؔ مسیح پہ ایمان کس طرح لایا جاسکتا ہے۔ یسوعؔ اِن تمثیلوں میں کیا سیکھاتا ہے۔:

☆ دانا اور بے وقوف معمار

☆ چھپا ہوا خزانہ اور

☆ قیمتی موتی

پہلے سبق میں آپ نے سیکھا کہ تمثیل زمینی کہانی ہے جس میں آسمانی معانی پائے جاتے ہیں۔ جب آپ تمثیل پڑھتے ہیں تو تمام کے تمام تر خیالات کو آپ عملی جامہ نہیں پہناتے بلکہ آپ تمثیل کے خاص روحانی معانی پر عمل کرتے ہیں۔

آپ کی زندگی میں اہم ترین کیا بات ہے؟ کیا آپ کا خاندان؟ کیا آپ کا گھر یا کھیت ہے؟ ان تینوں تمثیلوں میں یسوعؔ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہماری زندگی میں سب سے زیادہ اہم بات کیا ہے۔ یہ بہت اہم ہے کہ ہم اپنی زندگی خُدا کے کلام اور یسوعؔ مسیح پر ایمان لاکر تعمیر کریں۔

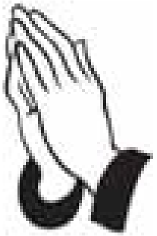

دُعا: اے پیارے آسمانی باپ ہم زندگی کی سب نعمتوں کیلئے تیرا شکر کرتے ہیں۔ اپنے خاندان کیلئے۔ اپنی خوراک کیلئے، اپنے لباس کیلئے اور ہر اُس چیز کیلئے جو ہمارے بدن اور زندگی کیلئے ضروری ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمیں سکھا کہ اِن سب سے زیادہ اہم بھی ایک بات ہے۔ جس طرح ہم بائبل مُقدّس میں پڑھتے ہیں کہ ہم پر ظاہر کر کہ ہم ہمارے نجات دہندہ یسوعؔ مسیح پر ایمان رکھیں۔ یسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین

دانا اور بے وقوف معمار کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 7:24-27

’’ پس جو کوئی میری یہ باتیں سُنتا اور اِن پر عمل کرتا ہے وہ اُس عقلمند آدمی کی مانند ٹھہرے گا جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اُس گھر پر ٹکریں لگیں۔ لیکن وہ گھر نہ گرا کیونکہ اُس کی بنیاد چٹان پر ڈالی گئی تھی اور جو کوئی میری باتیں سُنتا ہے اور اُن پر عمل نہیں کرتا وہ اس بے وقوف کی مانند ٹھہرے گا جس نے اپنا گھر ریت پر بنایا اور مینہ برسا اور پانی چڑھا اور آندھیاں چلیں اور اِس گھر کو صدمہ پہنچا اور وہ گر گیا اور بالکل برباد ہو گیا۔‘‘

تمثیل کی تشریح

یہ تمثیل ہمیں بتاتی ہے کہ تمثیل سے پہلے اور بعد میں جو لکھا گیا ہے اس کو بھی پڑھیں۔ یسوعؑ نے ابھی اپنا پہاڑی واعظ ختم ہی کیا تھا۔ جو متی 6,5 اور 7 میں پایا جاتا ہے۔ اب وہ ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہم محض سُننے والے ہی نہ ہوں اور جو لکھا ہے صرف پڑھنے والے بھی نہ ہوں بلکہ جو ہمیں بتایا گیا ہے اُس پر عمل بھی کریں۔ جب ہم دانا اور بے وقوف معمار کی تمثیل پڑھتے ہیں تو ہم سیکھتے ہیں کہ دُنیا میں دو قسم کے لوگ موجود ہیں۔ دانا لوگ وہ ہیں جو اپنی زندگیاں یسوعؑ مسیح پر جو ہماری چٹان ہے ایمان لا کر تعمیر کرتے ہیں۔ یہ خُدا کا کلام پڑھنے سے ہم جانتے ہیں۔ دانا لوگوں کی زندگیوں

میں مشکلات آتی ہیں اِن کی منظر کشی بارش، طوفان اور سیلاب سے کی گئی ہے۔ جب دانا لوگوں کی زندگیوں میں مشکلات آتی ہیں۔ بلکہ ہماری زندگیوں کے آخری مرحلہ میں ہماری موت نزدیک ہوتی ہے تو دانا لوگ خُدا کے کلام کے وسیلہ سے یسوؔع پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم خُدا کا کلام سنتے ہیں۔ تب ہر ایک بات کا انحصار پر ہے کہ ہم خُدا کے کلام سے کیا سیکھتے ہیں۔ بے وقوف وہ لوگ ہیں جو اپنی زندگیاں اپنی قوت اور سوچوں پر تعمیر کرتے ہیں۔ بے وقوف آدمی خُدا کا کلام سنتے ہیں لیکن اس پر عمل نہیں کرتے۔ جب ان لوگوں کی زندگیوں میں مشکلات آتی ہیں تو اِن کی زندگی طوفان میں بہہ جاتی ہے۔ یسوؔع پر ایمان لائے بغیر بے وقوف لوگ کمپرسی کی حالت میں مر جاتے ہیں۔

1۔ اِس تمثیل میں دو قسم کے لوگوں کا ذکر ہے ایک وہ جو یسوؔع پر.................لاتے ہیں دوسرے وہ جو یسوؔع مسیح پر......................نہیں لاتے۔

2۔ چٹان جس پر ہمیں زندگی تعمیر کرنی چاہیے یسوؔع پہ ....لانا ہے۔

3۔ چند مشکلات کا ذکر کریں جو ہماری زندگی میں آتی ہیں۔

الف...

ب...

پ...

4۔ بے وقوف لوگ خُدا کا کلام .... ہیں لیکن اِس پہ .... نہیں کرتے ہیں۔

5۔ مسیح پر لائے بغیر .... لوگ کمپرسی کی حالت میں مرتے ہیں۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 23 پر ملاحظہ کریں۔

اِس تمثیل میں یسوؔع ہمیں ہماری زندگیوں کی اہم ترین بات سیکھاتا ہے۔ وہ ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہماری زندگیاں یسوؔع پر ایمان سے تعمیر ہونی چاہیے ہم خُدا کے کلام کے وسیلہ سے ایمان لاتے ہیں۔ ہم صرف خُدا کا کلام پڑھتے ہی نہیں بلکہ جو کچھ کلام سکھاتا ہے اِس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ تب ہم اپنی زندگیوں کی بنیاد مضبوط چٹان پر رکھتے ہیں۔ 1۔ کرنتھیوں 1:3 ہمیں بتاتی ہے۔ ''کیونکہ سوا اِس نیو کے جو پڑی ہوئی ہے اور وہ یسوؔع مسیح سے کوئی شخص دوسری نیو نہیں رکھ سکتا۔'' ہم گیت میں گاتے ہیں۔ ''میں مسیح جو مضبوط چٹان ہے اُس پر کھڑا ہوتا ہوں۔ دوسری زمین ڈوبتی جاتی ہے۔(سی ڈبلیو 382)

پوشیدہ خزانہ کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 44:13

''آسمان کی بادشاہی کھیت میں چھپے خزانہ کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے پا کر چھپا دِیا اور خوشی کے مارے جا کر جو کچھ اِس کا تھا بیچ ڈالا اور اِس کھیت کو مول لے لیا۔''

تمثیل کی تشریح

پرانے زمانہ میں امیر لوگ اکثر اپنی دولت یا قیمتی جواہرات زمین میں دفن کر دیتے تھے۔ وہ اپنا خزانہ چوری ہونے یا جنگ کی حالت میں یا حکومت تبدیل ہونے کی صورت میں محفوظ رکھنا چاہتے تھے۔ اگر کوئی شخص مرنے سے پہلے اس کو کھود کر نہ نکال سکا ہوتا۔ تو یہ کھیت میں ہی چھپا رہتا۔ بعد ازاں یہ کسی اور کو مل جاتا تھا۔ یہ تمثیل کہتے ہوئے یسوعؔ کے ذہن میں ایک خاص بات تھی۔ کھیت خُدا کا کلام یعنی بائبل مُقدّس جسے یسوعؔ نے یوحنا 39:5 میں فرمایا۔ ''تم کتابِ مُقدّس ڈھونڈتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اِس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے اور یہ وہ ہے جو میری گواہی دیتی ہے۔'' اِس تمثیل میں بڑا خزانہ کلامِ مُقدّس ہے۔ جس کو ہم ہر روز پڑھ سکتے ہیں۔ کلام مُقدّس میں ہم پڑھتے ہیں کہ یسوعؔ ہمارا نجات دہندہ ہے۔ ہم آسمان کی بادشاہی میں داخل ہوتے ہیں اور یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہم ہمیشہ کی زندگی کے وارث ہوتے ہیں۔ اِس تمثیل کا خاص نقطہ یہ ہے کہ ہماری زمینی زندگی میں آسمان کی بادشاہی ہر چیز سے زیادہ ضروری اور قیمتی ہے۔

1۔ غلط یا درست: تمثیل میں سب سے بڑا خزانہ کلامِ مُقدّس ہے۔

2۔کلامِ مُقدّس اِس لِئے اہم ہے کیونکہ یہ ہمیں یسوعؔ کے بارے میں بتاتا ہے جو ہمارا ....ہے جس نے ہمیں.......................کی غلامی سے چھڑایا۔

3۔ یسوعؔ میں ایمان لانے سے ہم ....کی ....میں داخل ہوتے ہیں۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 23 پر دیکھیں۔

اِس تمثیل میں یسوعؔ ہماری زندگی کی اہم ترین بات سیکھاتا ہے۔جو کچھ خُداوند یسوعؔ نے ہمارے لِئے کیا خُدا کا کلام ہمیں سب کچھ بتاتا ہے۔ ہماری زندگی میں بائبل مُقدّس ہر چیز سے زیادہ اہم ہے۔ ہمارا گھر یا کھیت ہوسکتا ہے، کاروبار ہوسکتا ہے، ہمارے پاس بہت سی دولت ہوسکتی ہے۔لیکن یہ زمینی اثاثے ہم صرف اس وقت تک استعمال کر سکتے ہیں جب تک ہم زمین پر ہیں۔آسمانی خزانہ آسمان پر یسوعؔ کے پاس ہمیشہ رہتا ہے جو دُنیا کی دولت سے کہیں بڑھ کر ہے۔

ہم ایک گیت گاتے ہیں ۔"یسوعؔ بیش قیمت خزانہ ہے۔"(سی ڈبلیو 349) ہم یسوعؔ کے طفیل آسمانی راہ کو جاننے کیلئے ہر چیز قربان کر سکتے ہیں ۔ متی 33:6 میں اس نے اپنے پہاڑی واعظ میں فرمایا، "بلکہ تم پہلے اُس کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔

قیمتی موتی کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 13:45-46

''پھر آسمان کی بادشاہی اس سوداگر کی مانند ہے جو عمدہ موتیوں کی تلاش میں تھا۔ جب اُسے ایک بیش قیمت موتی ملا تو اُس نے جا کر جو کچھ اس کا تھا سب بیچ ڈالا اور اُسے مول لے لیا۔''

تمثیل کی تشریح

بیش قیمت موتی کی یہ تمثیل اور کھیت میں چھپے ہوئے خزانہ کی تمثیل ایک ہی بات سکھاتی ہے۔ لیکن ان میں تھوڑا سا فرق ہے۔ کھیت میں چھپے ہوئے خزانہ کی تمثیل میں جو آدمی یہ خزانہ تلاش کرتا ہے۔ اِس کیلئے یہ حیران کن بات ہے۔ بیش قیمت موتی کی تمثیل میں آدمی بڑی تلاش کے بعد اس کے حصول کیلئے اپنا سب کچھ چھوڑ دیتا ہے۔ اِس تمثیل میں ہم دوبارہ سیکھتے ہیں کہ خُدا کا جلال اور خوبصورت رحم جو ہم کلامِ مُقدّس میں پڑھتے ہیں دوسری چیزوں کی نسبت کس قدر عظیم ہے۔ یسوعؔ مسیح میں نجات بیش قیمت ہے۔ جو لوگ اِس بیش قیمت انعام کو جانتے ہیں اِس کو حاصل کرنے کیلئے اپنا سب کچھ چھوڑ دیں گے۔ پرانے زمانہ میں سوداگر نایاب موتی کے عوض کثیر دولت ادا کر دیتے تھے۔ خُدا اِس دُنیا کے لوگوں کو موقع دیتا ہے کہ وہ خُداوند یسوعؔ مسیح کو پا لیں۔ بعض لوگ یسوعؔ کو پا لیتے ہیں مگر اِس

کی پیروی نہیں کرتے ۔ہم زمین پر میراث حاصل کر سکتے ہیں ۔لیکن کلامِ مُقدّس میں یسوعؔ مسیح کی خوشخبری اور بپتسمہ کے ساکرامنٹ اور عشائے ربانی ہماری زندگی میں دوسری باتوں سے زیادہ قیمتی ہے۔

1 ۔ اِس تمثیل میں آدمی قیمتی موتی کو حاصل کرنے کیلئے ....چھوڑ دیتا ہے۔

2 ۔ اِس تمثیل میں ہم دوبارہ سیکھتے ہیں کہ خُدا کے..........................کی خوبصورتی اور جلال جو..........................میں ملتی ہے بیش قیمت ہے۔

3 ۔ خُدا کے..........................میں یسوعؔ کے بارے میں خوشخبری اور..........................کا ساکرامنٹ اور..................................ہماری زندگی میں دوسری سب چیزوں سے زیادہ قیمتی ہے۔

ان سوالوں کے جواب صفحہ 23 پر دیکھیں۔

یسوعؔ مسیح اور اِس پر ایمان کے وسیلہ سے ہماری نجات ہماری زمینی زندگی کے دوران ہر چیز سے زیادہ قیمتی ہے اور یہ سچائی ہے ۔اپنی ایک دُعا میں یسوعؔ نے فرمایا ''اُنہیں سچائی کے وسیلہ سے مُقدّس کر۔'' یوحنا 17:17

ہم یسوعؔ کی تین تمثیلیں پڑھی ہیں ۔ جو ہمیں زندگی کی قیمتی چیز کے بارے میں سکھاتی ہیں ۔ ہر چیز سے زیادہ بائبل مُقدّس کا پڑھنا زیادہ ضروری ہے ۔ کیونکہ یہ

ہماری یسوعؔ مسیح کو جاننے اور آسمان میں ابدی زندگی کیلئے رہنمائی کرتی ہے۔ہم خُدا کی شریعت کو پورا نہیں کر سکتے اور نہ ہی کرتے ہیں۔لیکن ہم انجیل میں پڑھتے ہیں کہ خُدا باپ نے یسوعؔ کو اس دُنیا میں بھیجا۔یسوعؔ نے ہماری خاطر شریعت کو پورا کیا۔وہ ہمارے بدلے صلیب پر مر گیا کہ ہمارے گناہوں کی سزا اُٹھائے۔ یہ خوشخبری بیش قیمت خزانہ اور بیش قیمت موتی ہے۔ہم اپنی زندگی میں اچھی چیزوں کی کمی محسوس کرتے ہیں۔ جو کچھ یسوعؔ مسیح ہمیں کلامِ مُقدّس میں سکھاتا ہے کہ یسوعؔ کی پیروی کرنے کیلئے ہمیں دکھوں میں سے گزرنا پڑے گا۔تب ہمیں یسوعؔ میں ایمان کے ساتھ ابدی زندگی کی بابرکت اُمید حاصل ہے۔ ہم اپنی زمینی زندگی کے اختتام پر آسمان پہ مسیح کے ساتھ زندگی بسر کریں گے۔ ساری عزت و بزرگی اور جلال خُدا کو ملے!

4۔ بائبل مُقدّس کا پڑھنا ہر بات سے زیادہ ضروری ہے کیونکہ یہ ہماری.................. تک لے جانے میں..................کرتی ہے۔

5۔ یہ خوشخبری کہ یسوعؔ نے ہمارے گناہوں کی خاطر سزا اُٹھائی ....ہے۔

6۔ اس کی پیروی کرنے میں ہمیں اذیت اور دُکھ اُٹھانے ہیں کیونکہ.......................... ہمیں.....................میں سکھاتا ہے۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 23 پر ملاحظہ کریں۔

دُعا: پیارے آسمانی باپ موسیٰ سے لے کر اب تک تیرے کلام کیلئے شکر کرتے ہیں۔ میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ تیرے کلام نے یسوعؔ مسیح پر ایمان لانے میں میری رہنمائی کی۔ میری مدد کر کہ میں تیرے کلام کو پڑھوں اور ایمان میں مضبوط رہوں اور اپنی زندگی میں تیری مرضی پوری کروں۔ یسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

دوسرے سبق کے سوالوں کے جواب

بے وقوف اور دانا معمار کی تمثیل: 1۔ایمان، ایمان، نہیں(2) ایمان (3) بیماری، کمپرسی، غربت (4) سُنتے، عمل۔ (5) بے وقوف۔

چھپے ہوئے خزانہ کی تمثیل: (1)درست (2) نجات دہندہ، گناہ (3) بادشاہی، آسمان۔

بیش قیمت موتی کی تمثیل: (1) ہرایک چیز (سب کچھ) (2) رحم، انجیل۔(3) کلام، بپتسمہ، عشائے ربانی۔(4)۔ یسوعؔ، رہنمائی(5) بیش قیمت خزانہ۔ (6) یسوع، کلام۔

سبق نمبر 2 کا امتحان

1۔ دانا اور بے وقوف معمار کی تمثیل میں دو طرح کے لوگوں کا ذکر ہے۔ یہ وہ ہیں جو یسوؔع پر.......................لاتے ہیں اور وہ ہیں جو یسوؔع پر.......................نہیں لاتے ہیں۔

2۔ وہ چٹان جس پر ہمیں اپنی زندگی تعمیر کرنا چاہیے یسوؔع پر.............................. لانا ہے۔

3۔ اِس تمثیل میں جو دکھ ہماری زندگی میں آتے ہیں اُن کا موازنہ....................... اور.......................اور..............................سے کیا گیا ہے۔

4۔ بے وقوف لوگ خُدا کا کلام.............................. ہیں لیکن جو خُدا کہتا ہے اُس پر ....نہیں کرتے۔

5۔ یسوؔع پر ایمان کے بغیر.......................لوگ بُری طرح مرتے ہیں۔

6۔ غلط یا درست: چھپے ہوئے خزانہ کی تمثیل میں چھپا ہوا خزانہ کلامِ مُقدّس ہے۔

7۔ کلامِ مُقدّس اِس قدر ضروری ہے کہ وہ ہمیں یسوؔع مسیح کے بارے بتاتا ہے جو ہمارا ....ہے اور ہمیں ....کی غلامی سے چھڑاتا ہے۔

8۔ یسوؔع پر ایمان کے وسیلہ سے ہم .... کی .... میں داخل ہوتے ہیں۔

9۔ یہ خوشخبری کہ یسوؔع نے ہمارے گناہوں کی خاطر سزا اُٹھائی .... ہے۔

10۔ اس کی پیروی کرنے میں ہمیں اذیت اور دُکھ اُٹھانے ہیں کیونکہ .... ہمیں .... میں سکھاتا ہے۔

صفحہ نمبر 99 پر سوالات کا جواب دیکھیں۔

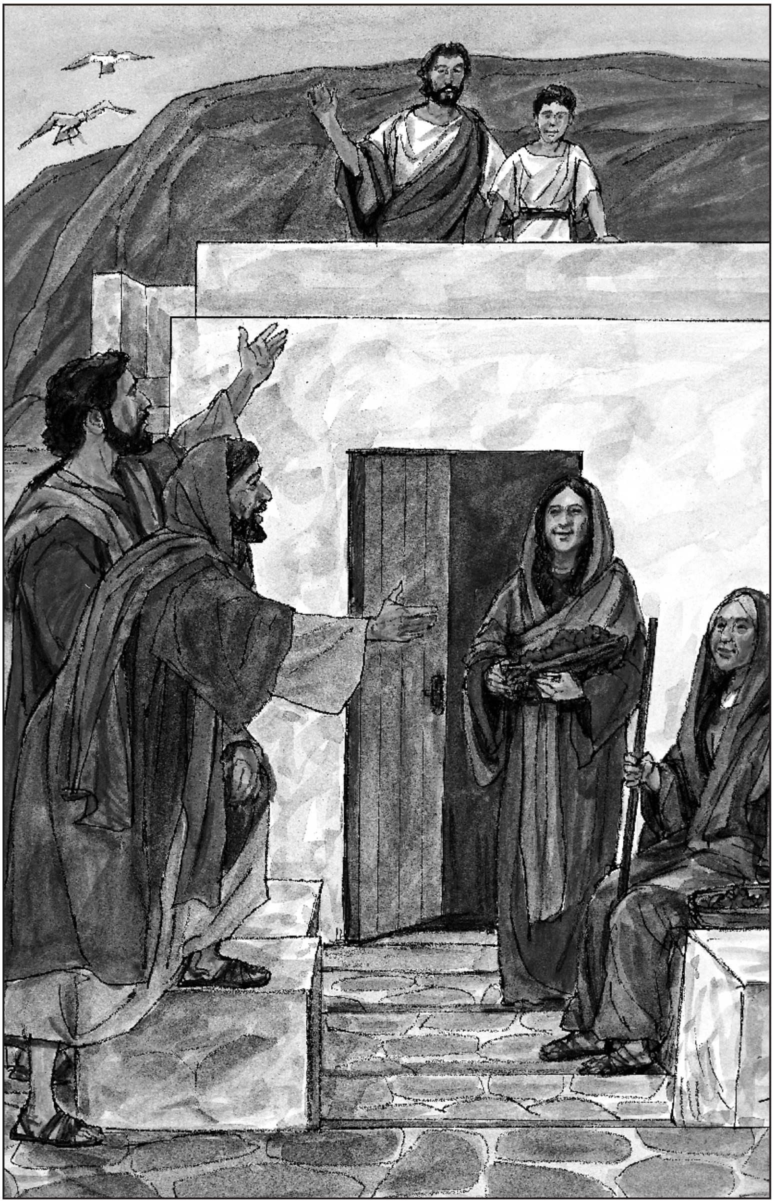

مُقدّس مسیحی کلیسیاء ترقی کرتی ہے۔

سبق نمبر 3

یسوؔع ہمیں سیکھاتا ہے کہ خُدا کا کلام کس طرح ہماری زندگیوں میں بڑھتا ہے۔

اِس سبق میں یسوؔع کی تمثیلوں کے مطالعہ میں ہم یسوؔع سے سیکھیں گے کہ خُدا کا کلام ہماری زندگیوں اور کلسیائی زندگی میں کس طرح بڑھتا ہے؟۔

- ☆ بیج بونے والے کی تمثیل
- ☆ جھاڑیاں اور
- ☆ رائی کا دانہ

اِس کتاب کے پہلے سبق میں ہم نے سیکھا کہ تمثیل زمینی کہانی ہے جو آسمانی معانی رکھتی ہے۔ یسوعؔ کی تمثیلوں کو پڑھ کر آپ ہر تمثیل سے ایک اہم روحانی سبق سیکھتے ہیں۔

جب آپ پانی کے تالاب میں پتھر پھینکتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ آپ پانی کے چھینٹوں کی آواز سنیں گے اور اکثر اوقات پانی کی سطح پر گول گول دائرے بن جاتے ہیں۔ جب آپ کوئی بیج زمین میں بوتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟ ہم اِس کو بڑھتا ہوا اور پھول نکلتے اور کچھ درخت یا گھاس دیکھتے ہیں۔ اب خود سے سوال کریں۔ جب خُدا کا کلام سنایا اور سیکھایا جاتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟ خُدا کا کلام آپ کی زندگی میں کیا اثر کرتا ہے؟ اِس سبق میں ہم اُس کا جواب دیکھیں گے۔

دُعا: اے آسمانی خُدا ہم ایمان لاتے ہیں کہ تیرا کلام ہماری زندگیوں میں اچھا اثر لائے گا۔ ہماری دُعا ہے کہ آج تیرا کلام ہم پر اثر انداز ہو کہ ہم اپنے نجات دہندہ اور خُداوند پر ایمان میں مضبوط ہوتے جائیں کوئی غلط تعلیم یا ہمارا گُناہ تیرا کلام اُٹھا لے نہ جا سکے۔ جب ہم تیرا کلام پڑھتے ہیں تو ہم کو برکت دے ہم یسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین

بیج بونے والے کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 13:3-9, 18-23

3۔ ’’اور اِس (یسوؔع) نے اُن سے بہت سی باتیں تمثیلوں میں کہیں کہ دیکھو ایک بونے
والا بیج بونے نکلا۔ 4۔اور بوتے وقت کچھ دانے راہ کے کنارے گرے اور پرندوں
نے آ کر اُنہیں چگ لیا۔ 5۔اور کچھ پتھریلی زمین پر گرے جہاں اُن کو بہت مٹی نہ ملی
اور گہری مٹی نہ ملنے کے سبب سے جلد اُگ آئے۔ 6۔اور جب سورج نکلا تو جل گئے
اور جڑ نہ ہونے کے سبب سے سوکھ گئے۔ 7۔اور کچھ جھاڑیوں میں گرے اور جھاڑیوں
نے بڑھ کر اُن کو دَبا لیا۔ 8۔اور کچھ اچھی زمین میں گرے اور پھل لائے۔ کچھ سو گُنا
کچھ ساٹھ گُنا کچھ تیس گُناہ۔ 9۔جس کے کان ہوں وہ سن لے۔

18۔ ’’پس بونے والے کی تمثیل سُنو۔ 19۔جب کوئی بادشاہی کا کلام سنتا ہے اور سمجھتا
نہیں تو جو اُس کے دِل میں بویا گیا تھا اُسے وہ شریر آ کر چھین لے جاتا ہے۔ یہ وہ ہے
جو راہ کے کنارے بویا گیا تھا۔ 20۔اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام
کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی کے ساتھ قبول کر لیتا ہے۔ 21۔لیکن اپنے اندر جڑ
نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی
الفور ٹھوکر کھاتا ہے۔ 22۔اور جو جھاڑیوں میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور
دُنیا کی فکر اور دولت کا فریب اُس کلام کو دبا دیتا ہے۔ اور وہ بے پھل رہ جاتا ہے۔
23۔اور جو اچھی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا اور سمجھتا ہے اور پھل بھی لاتا
ہے۔ کوئی سو گُنا پھلتا ہے کوئی ساٹھ گُنا کوئی تیس گُنا۔‘‘

تمثیل کی تشریح

یسوؔع مسیح فرماتا ہے ''سُنو'' ہمیں بیج بونے والے کی تمثیل کی تشریح کو سُننا چاہیے۔ یسوؔع خود اس کی تشریح بیان کرتا ہے۔ دو خاص باتیں ہیں جن سے ہم اس کو سمجھ سکتے ہیں۔ پہلی بات بیج ہے۔ بیج خُدا کا کلام ہے۔ دوسری بات زمین ہے جس میں بیج گرتا ہے۔ زمین ہمارا دِل ہے جو خُدا کا کلام سُنتا ہے جب کسان بیج بکھیرتا ہے تو کچھ دانے سخت زمین پر گرتے ہیں۔ پرندے چگ لیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں شیطان خُدا کا کلام چھین لیتا ہے جب لوگ اِس کو سُنتے ہیں۔ لوگ خُدا کا کلام سنتے

اور بھول جاتے ہیں۔ خُدا کا کچھ کلام ہمارے دِل کو خوش کرتا ہے۔ مگر ان لوگوں کا ایمان زیادہ گہرا یا زیادہ مضبوط نہیں ہوتا کہ وہ مشکلات کا مقابلہ کر سکیں۔ جب ان کی زندگی میں مشکلات، دُکھ اور ایذا رسانی آتی ہیں تو وہ قائم نہیں رہ پاتے۔ تیسری قسم کے لوگوں کی زندگیاں دنیاوی خواہشات سے اور دولت جمع کرنے کے خیالوں سے بھری ہوتی ہیں۔ دنیاوی عیش و آرام کی خواہش خُدا کا کلام پڑھنے کی خواہش کو دبا دیتی ہے۔ دل دولت کی محبت سے بھر جاتا ہے۔ بالآخر تیسری قسم کے لوگ خُدا کا کلام سُنتے

اور یسوؔع کی پیروی کرتے ہیں۔ان کے دِل خُدا کی شریعت اوراحکام سے تیار ہوتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ خوداپنے آپ کو بچانہیں سکتے اور صرف یسوؔع کی انجیل ہی نجات بخشتی ہے۔ان ایمانداروں کے وسیلہ سے بے شمار لوگ سیکھتے ہیں کہ کس طرح نجات پائیں۔

1۔ ''بیج'' اس تمثیل میں.................کا................. ہے۔

2 ۔اس تمثیل میں زمین ....جو خُدا کے کلام
....ہے۔

3۔کچھ لوگ خُدا کا کلام سنتے ہیں مگر.....................جاتے ہیں۔

4۔بعض لوگوں کا ایمان اتنا گہرانہیں ہوتا کہ وہ ....
....اور..کے باوجود یسوع مسیح پر پختہ ایمان رکھیں۔

5۔کچھ لوگوں کی ....خُدا کے کلام کو پڑھنے کی خواہش کودبا دیتی ہے۔

6۔کچھ لوگ خُدا کے کلام کوسُن کر.....................کی پیروی کرتے ہیں۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 38 پر دیکھیں۔

شیطان، دنیا کے لوگ یا اِس زندگی کی عیش وعشرت آپ کو خُدا کا کلام پڑھنے اور سُننے سے ہٹا نہ دے۔ خُدا کا کلام آپ کو بے شمار برکات عطا کرتا ہے۔ جب ہم خُدا کا کلام پڑھتے ہیں تو آسمان کی بادشاہی ہمارے دِلوں اور زندگیوں میں بڑھتی جاتی ہے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح ہمیں فرماتے ہیں۔ ''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا۔ یوحنا 24:5

کڑوے دانوں کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 13:24-30

’’اُس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کر کے کہا کہ آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جس نے اپنے کھیت میں اچھا بیج بویا۔ مگر لوگوں کے سوتے میں اس کا دشمن آیا اور گیہوں میں کڑوے دانے بھی بو گیا۔ پس جب پتیاں نکلیں اور بالیں آئیں تو وہ کڑوے دانے بھی دکھائی دیئے۔ نوکروں نے آ کر گھر کے مالک سے کہا اے خُداوند کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھا بیج نہ بویا تھا؟ اس میں کڑوے دانے کہاں سے آ گئے؟ اس نے اُن سے کہا یہ کسی دشمن کا کام ہے۔ نوکروں نے اس سے کہا کہ تو کیا چاہتا ہے کہ ہم جا کر اُن کو جمع کریں؟ اُس نے ان سے کہا نہیں ایسا نہ ہو کہ کڑوے دانے جمع کرنے میں تم اُن کے ساتھ گیہوں بھی اُکھاڑ لو۔ کٹائی تک دونوں کو اکٹھا بڑھنے دو اور کٹائی کے وقت میں کاٹنے والوں سے کہہ دوں گا کہ پہلے کڑوے دانے جمع کر لو اور جلانے کیلئے اُن کے گھٹے باندھ لو اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کر دو‘‘

تمثیل کی تشریح

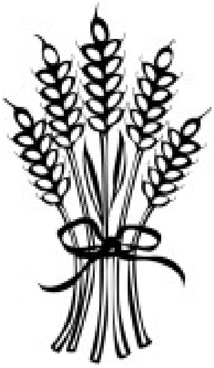

تمثیل کی تشریح بڑی آسان ہے۔ کھیت دنیا ہے۔ کسان خُدا ہے۔ اچھا بیج جو گیہوں پیدا کرتا ہے ایماندار لوگ ہیں جو کلیسیا ہے جو زمین پر موجود ہے۔ دشمن ابلیس ہے۔ کڑوے دانے وہ ہیں جو خود کو

ایماندار کہتے ہیں اور ہے نہیں۔ اُن میں سے بعض جھوٹی تعلیم دیتے ہیں۔ ایماندار اور بے ایمان لوگ باہم اکٹھے رہتے ہیں۔ مگر وہ جو ایماندار نہیں ہیں دُنیا کے آخر میں اکٹھے کِئے جائیں گے۔ اور جہنم میں ہمیشہ کی آگ میں جھونکے جائیں گے۔ ایماندار آسمانی برکات سے لطف اندوز ہوں گے اور آسمان پر ابدی زندگی گزاریں گے۔

1۔ اِس تمثیل میں گیہوں.............................ہَیں۔

2۔ کڑوے دانے...کے وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ....ہیں مگر ہوتے...........................۔

3۔ کڑوے دانے گیہوں کو...................... .... سے برباد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

4۔ روزِ عدالت میں بے ایمان ....میں جائیں گے اور ہمیشہ کی آگ میں ....جائیں گے۔

5۔ روزِ عدالت میں ایماندار ....پر ....سے مستفیض ہوں گے۔

اِن سوالوں کے جوابات صفحہ 38 پر ملاحظہ کریں

یہ تمثیل بیان کرتی ہے کہ ایماندار اور بے ایمان اس دُنیا میں اکٹھے زندگی

گزاریں گے جب تک خُدا عدالت کیلئے نہیں آ جاتا۔ خُدا کا کلام ایمانداروں کی زندگی میں بڑھتا رہتا ہے جب تک وہ زندہ خُدا کی پرستش کرتے رہتے ہیں اور کلامِ مُقدّس پڑھتے رہتے ہیں۔ اِس کے علاوہ کلیسیاء میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو خود کو ایماندار کہتے ہیں مگر وہ ہوتے نہیں ہیں اور بعض غلط تعلیمات سے ایمانداروں کے ایمان کو برباد کرنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ خُدا کا کلام ہمیں سکھاتا ہے۔

''خُداوند اپنے لاکھوں مُقدّسوں کے ساتھ آیا تا کہ سب آدمیوں کا انصاف کرے اور سب بے دینوں کو اُن کی بے دینی کے ان سب کاموں کے سبب سے جو اُنہوں نے بے دینی سے کِئے ہیں . . . اور اُن سب سخت باتوں کے سبب سے جو بے دین گناہ گاروں نے اُس کی مخالفت میں کہی ہیں قصوروار ٹھہرائے . . . لیکن اے پیارو اُن باتوں کو یاد رکھو جو ہمارے خُداوند یسوعؔ مسیح کے رسول پہلے کہہ چکے ہیں۔ وہ تم سے کہا کرتے تھے کہ اخیر زمانے میں ایسے ٹھٹھا کرنے والے ہوں گے . . . جو اپنی بے دینی کی خواہشوں کے موافق چلیں گے مگر تم اے پیارو! اپنے پاک ترین ایمان میں اپنی ترقی کر کے اور رُوح القدّس میں دُعا کر کے۔'' (یہوداہ 15-20) اِس لِئے ہم اچھی گیہوں بننا چاہتے ہیں۔ ہم خُدا کا کلام پڑھیں گے۔ ہم سچے خُدا کی پرستش کریں گے۔ ہم اپنی مسیحی زندگی میں دُعا کریں گے اور اِس کی خدمت کریں گے۔

رائی کے دانے کی تمثیل

خُداکاکلام متی13 ,31-32

اس نے ایک اور تمثیل اُن کے سامنے پیش کرکے کہا کہ ”آسمان کی بادشاہی اُس رائی کے دانے کی مانند ہے جسے کسی آدمی نے لے کر اپنے کھیت میں بو دیا۔ وہ سب بیجوں سے چھوٹا تو ہے مگر جب بڑھتا ہے تو سب ترکاریوں سے بڑا اور ایسا درخت ہو جاتا ہے کہ ہوا کے پرندے آکر اُس کی ڈالیوں پر بسیرا کرتے ہیں۔“

تمثیل کی تشریح

یہ تمثیل سمجھنا آسان ہے۔ ہم میں سے ہر ایک نے زمین میں کوئی نہ کوئی بیج بویا ہوگا۔ اور اس کو بڑھتا دیکھا ہوگا۔ کچھ بیج چھوٹا پودا ہی رہتا ہے اور کچھ بڑے درخت بن جاتے ہیں۔ اِن تمثیلوں میں سے ہم نے سیکھا کہ خُدا کا کلام کس طرح ہمارے دِلوں میں بڑھتا ہے۔ اِس تمثیل میں ہم سیکھتے ہیں کہ خُدا کے کلام کے وسیلہ مسیح کی سے کلیسیاء کس طرح دُنیا میں بڑھتی ہے۔ یہ حیران کن بات ہے مسیح کی بادشاہی تھوڑے لوگوں سے شروع کرکے کس طرح ساری دُنیا میں پھیلتی ہے۔ خُدا نے اپنا اکلوتا بیٹا یسوعؔ دُنیا میں بھیج دیا تا کہ لوگ نجات پائیں۔ نئے عہدنامہ کی کلیسیاء اس

وقت شروع ہوئی۔ جب اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو چنا۔ اس کے بعد ستر شاگرد ہوئے اور عیدِ پینتکوست کے دِن کلیسیاء میں تین ہزار کا اضافہ ہو گیا (اعمال 2:1-41) اس کے بعد بائبل مُقدّس پانچ ہزار کا بیان کرتی ہے ۔ (اعمال 4:4) آج مسیحی ایماندار دُنیا کی ہر قوم میں پائے جاتے ہیں چھوٹا بیج بڑھ کر ایک بڑا درخت بن گیا جو صرف بائبل مُقدّس کے پیغام سے ہوا ہے۔آج کل کے لوگ تمثیل کے پرندوں کی مانند ہیں جو یسوعؔ کے کلام میں سے تسکین اور راحت اور اُمید حاصل کرتے ہیں جس نے فرمایا'' میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا۔'' (متی 11:28-30) یہ تمثیل ہماری کلیسیائی خدمت میں حوصلہ افزائی کرتی ہے اور ہمیں خوشی سے معمور کرتی ہے۔

1۔اِس تمثیل میں ہم سیکھتے ہیں کہ کس طرح خُدا کے کلام کے وسیلہ مسیح کی ....
........................ہے۔

2۔خُداوند نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تا کہ....................... کے لوگ
...........................جائیں۔

3۔عیدِ پینتیکوست کے دِن کتنی روحیں کلیسیاء میں شامل ہوئیں؟.........................

4۔کیونکہ آپ یسوعؔ کی کلیسیاء کے ممبر ہیں آپ کی............کو............ ملتا ہے۔

اِن سوالوں کے جوابات صفحہ 38 پر دیکھیں

خُداوند اپنی کلیسیاء بڑھاتا ہے۔ انجیل مُقدّس کی منادی اور تعلیم لوگوں کے دِلوں اور زندگیوں میں داخل ہوگئی ہے اور ہم نے شخصی ایمان میں بھی ترقی کی ہے۔ پولوس رسول ہمیں بتاتا ہے۔ ''کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ یہ نجات کے واسطے خُدا کی قدرت ہے۔'' (رومیوں 16:1) جس طرح ہماری زندگی میں ایمان بڑھتا ہے۔ اِسی طرح خُدا کا کلام دُنیا میں بویا جاتا اور بڑھتا ہے۔ یسوعؔ نے آسمان پر جانے سے پیشتر اپنے شاگردوں کو بتایا۔ ''بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہوگے۔'' (اعمال 8:1)

انجیلِ مُقدّس کے سبب ایمانداروں کے دِل خوشی اور سکون سے معمور ہیں۔ یہ مسیح کے بارے میں خوشخبری ہے جسے ہم نے ساری دنیا میں پھیلانا ہے۔ تب خُدا ہمارے معاشرہ میں اور ساری دُنیا میں اِس کلیسیا کو بڑھائے گا۔

سبق نمبر 3 کے سوالوں کے جواب

بیج بونے والے کی تمثیل۔ 1۔ خُدا ، کلام۔ 2۔ دِل، سُنتا۔ 3۔ بھول۔ 4۔ مشکلات، دُکھ، ایذارسانی۔ 5۔ دُنیاوی زندگی۔ 6۔ یسوعؔ۔

کڑوے دانوں کی تمثیل۔ 1۔ ایماندار۔ 2۔ کلیسیاء، ایمان، نہیں۔ 3۔ جھوٹی، تعلیم۔ 4۔ دوزخ، جلائے۔ 5۔ آسمان، برکات۔

رائی کے دانے کی تمثیل۔ 1۔ کلیسیاء، بڑھتی۔ 2۔ دُنیا، بیج۔ 3۔ تین ہزار 4۔ روح، آرام۔

آخری دُعا: پیارے خُداوند یسوعؔ مسیح ہم تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو ہمیں گناہوں سے نجات دینے، موت کے خوف اور ابلیس کی طاقت سے بچانے کیلئے دُنیا میں آیا۔ہم تیری تعریف کرتے ہیں کہ تیرے کلام کے وسیلہ سے ہم تجھ پر ایمان لائے کہ تو ہمارا سب کا نجات دہندہ ہے۔انجیلِ مُقدّس کے پڑھنے سے ہمارے ایمان مضبوط کر۔مہربانی سے ایسا کر کہ تیرا کلام ساری دُنیا میں پھیل جائے تاکہ بےشمار لوگ اطمینان اور خوشی حاصل کریں اور اُن کے دِل خوشی سے معمور ہو جائیں۔تیرے پاک نام میں مانگتے ہیں۔

آمین۔

سبق نمبر 3 کا امتحان

1۔ بونے والے کی تمثیل میں ''بیج'' ....کا............................ ہے۔

2۔اس تمثیل میں ''زمین'' ہمارا............ ہے جو خُدا کا کلام............ ہے۔

3۔ کچھ لوگ خُدا کا کلام سنتے اور...................... جاتے ہیں۔

4۔بعض لوگوں کا ایمان مضبوط نہیں ہوتا۔ جب ....اور ....اور ....آتی ہیں جو یسوعؔ کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

5۔........................ ....سے نکلنے کیلئے بعض لوگ خُدا کا کلام پڑھتے ہیں۔

6۔بعض لوگ جانتے ہیں کہ وہ بذاتِ خود.................نہیں سکتے اور ....پر ایمان لاتے ہیں کہ یسوعؔ ہمارا نجات دہندہ ہے۔

7۔کڑوے دانوں کی تمثیل میں ''گیہوں'' .... ہیں۔

8۔''کڑوے دانے'' ....میں وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ وہ .... ہیں لیکن حقیقت میں........................ ہوتے۔

9۔کڑوے دانے.................. ....سے بربادی کرتے ہیں۔

10۔روزِعدالت بے ایمان لوگ.........................میں..................گے۔

11۔روزِعدالت ایماندار لوگ.........................میں..................سے لطف اندوز ہوں گے۔

12۔رائی کے دانے کی تمثیل میں ہم سیکھتے ہیں کہ خُدا کے کلام کے وسیلہ مسیح کی ....دُنیامیں کیسے..............................ہے۔

13۔خُدا نے دُنیامیں اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیج دیا تا کہ..............................کے ....بچائے جاسکیں۔

14۔عیدِ پینتیکوست کے دِن.........................لوگ کلیسیاء میں شامل ہوئے۔

15۔کیونکہ آپ مسیح یسوعؔ کی کلیسیاء کے ممبر ہیں۔آپ کی ....کو ....حاصل ہے۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ 99 پر دیکھیں۔

فریسی اور محصول لینے والا

سبق نمبر 4

یسوعؔ ہمیں سکھاتا ہے کہ معافی کیلئے اِس پر ایمان لائیں۔

اِس سبق میں ہم مزید تمثیلیں پڑھیں گے کہ یسوعؔ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہم گناہوں کی معافی کیلئے کس طرح اُس پر ایمان لائیں۔ہم مندرجہ ذیل تمثیلیں پڑھیں گے۔

☆ کھوئی ہوئی بھیڑ

☆ کھویا ہوا بیٹا، اور

☆ فریسی اور محصول لینے والا

ہم نے سیکھا ہے کہ تمثیل زمینی کہانی ہے جس میں آسمانی معانی پائے جاتے ہیں۔ یسوعؔ کی تمثیلوں کے مطالعہ میں ہم سیکھتے ہیں کہ ہر تمثیل میں خاص روحانی معانی پائے جاتے ہیں جو یسوعؔ ہمیں سیکھانا چاہتا ہے۔

کیا کبھی آپ عدالت میں جج کے سامنے کھڑے ہوئے ہیں؟ میں جانتا ہوں اور اِس وقت میں بہت خوش تھا جب جج نے کہا کہ میں مجرم نہیں ہوں۔ یہی کچھ خُدا نے ہمارے لِئے کیا۔ بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ ہم راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔ راستباز ٹھہرائے جانے کے معانی ہیں کہ خُدا جج کی طرح اعلان کرتا ہے کہ جو کچھ یسوعؔ نے ہمارے واسطے کیا اِس کے سبب ہمارے گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں۔ اِس سبق میں ہم تمثیل سے سیکھیں گے تب ہمارے دِل اور زندگیاں خوشی سے معمور ہو جائیں گی کہ ہمارے آسمانی خدا نے جو آسمانی عادل بھی ہے۔ اس نے ہمارے گناہ معاف کر دیئے ہیں۔

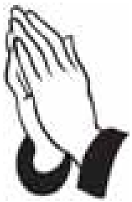

دُعا: اے پیارے خُدا ہم نے مختلف طریقوں سے تیری نافرمانی کی ہے ہم نے کئی بار اپنے ہمسائے اور دوستوں کے خلاف گناہ کئے ہیں۔ ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور معافی کیلئے یسوعؔ پر ایمان لائیں۔ اپنے کلام کے وسیلہ سے روح القدّس کی وساطت سے ہمارے دِلوں کو خوشی سے بھر دے کہ ہمارے گناہ معاف ہو گئے ہیں اور ہم آسمان پر تیرے پاس جا سکتے ہیں۔ آمین۔

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل

خُدا کا کلام - لوقا 15:1-7

سب محصول لینے والے اور گنہگار اُس کے پاس آتے تھے تا کہ اُس کی باتیں سُنیں اور فریسی اور فقیہ بڑ بڑا کر کہنے لگے کہ یہ آدمی گنہگاروں سے ملتا اور اور اُن کے ساتھ کھانا کھاتا ہے۔ اس نے ان سے یہ تمثیل کہی کہ تم میں کون ایسا آدمی ہے۔ جس کے پاس سو بھیڑیں ہوں اور اُن میں سے ایک کھو جائے تو ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی کو جب تک مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے؟ پھر جب مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو کر اُسے کندھے پر اُٹھا لیتا ہے۔ اور گھر پہنچ کر دوستوں اور پڑوسیوں کو بلاتا اور کہتا ہے۔ میرے ساتھ خوشی کرو کیونکہ میری کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ اِسی طرح ننانوے راستبازوں کی نسبت جو توبہ کی حاجت نہیں رکھتے ایک توبہ کرنے والے گنہگار کے باعث آسمان پر زیادہ خوشی ہوگی۔"

تمثیل کی تشریح

کھوئی ہوئی بھیڑ کی کہانی سادہ ہے یہ تمثیل یسوؔع نے خود بیان کی۔ اِس تمثیل میں دو قسم کے لوگوں کا ذکر ہے۔ پہلی قسم محصول لینے والے اور گنہگار ہے یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دوسرے لوگوں کو دھوکہ دیا اور خُدا کی شریعت کے خلاف گناہ کیا۔ دوسری قسم فریسی اور صدوقی ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں۔ جو خود ساختہ راستباز تھے اور سوچتے تھے کہ اُنہوں نے کوئی گناہ نہیں کیا۔ بلکہ اپنے آپ کو خود بچا سکتے ہیں۔ یسوؔع سب لوگوں کو اُن کے گناہوں سے نجات دینے آیا۔ اُس نے فرمایا۔ "ابن آدم کھوئے

ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔(لوقا10:19) وہ خاص طور پر ان پر اپنا رحم دکھاتا ہے جو اُس کی ضرورت سمجھتے ہیں ۔ یسوعؔ نے ننانوے بھیڑوں کو جو پہلے ہی ایماندار ہیں کو چھوڑ کر ایک بھیڑ کو تلاش کرنے گیا۔ جو کھو گئی تھی ۔اور یسوعؔ پر ایمان نہ

لائی تھی کہ یسوعؔ ہی نجات دہندہ ہے۔ خُدا کا رحم اُن کھوئے ہوئے گنہگاروں پر ہے جو ابدی ہلاکت میں پڑیں گے جب تک وہ یسوعؔ پر ایمان نہیں لاتے ۔ کھوئی ہوئی بھیڑ مل گئی اور چرواہے نے اپنے دوستوں کو بلا کر خوشی منائی ۔ اِسی طرح ایک گنہگار کے توبہ کرنے سے آسمان پر خوشی منائی جاتی ہے۔ کہ اِس کے گناہ معاف ہو گئے ہیں ۔

شریعت کی منادی سے ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ ہم گنہگار ہیں ۔(شریعت کے وسیلہ سے تو گناہ کی پہچان ہوتی ہے) اور انجیلِ مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ یسوعؔ ہی نجات دہندہ ہے۔ ہم گناہوں کی معافی کیلیۓ یسوعؔ پر ایمان لا سکتے ہیں ۔ یسوعؔ ہمارا اچھا چرواہا ہے۔ جو ہمیں آسمانی گھر میں جانے کی رہنمائی کرتا ہے۔ جہاں خُدا کی بنائے عالم سے پیشتر تیار گئی برکات سے ہم لطف اندوز ہوں گے۔

1 ۔ یسوعؔ........................لوگوں کو نجات دینے کیلیۓ دُنیا میں آیا۔

2۔وہ لوگ جو ایمان نہیں لاتے کہ یسوؔع اِن کے گناہوں کو معاف کرتا ہے ۔ وہ ....موت ضرور مریں گے۔

3۔ہم گناہوں کی معافی کیلئے یسوؔع پر..............................لا سکتے ہیں۔

4۔یسوؔع ہمارا ....ہے ۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 57 پر دیکھیں۔

ہم یسوؔع مسیح کی بیان کی گئی تمثیل کو سمجھ سکتے ہیں۔ یہ صرف یسوؔع ہی ہے جو کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈتا اور نجات دیتا ہے۔ہم اپنی نجات کیلئے کچھ نہیں کر سکتے۔ یسوؔع کیونکہ خُدا کا بیٹا ہےاور ہمارا نجات دہندہ ہے۔ اِس نے سب کچھ کیا ہےاور ہم اِس پر ایمان لا سکتے ہیں۔جس کا نتیجہ کہ وہ گنہگار جنہوں نے اپنے گناہوں سے توبہ کی ہے۔آسمان پر خوشی منائیں گے۔ پوُلس رسُول فلپیوں 4:4 میں ہمیں بتا تا ہے۔’’ خُداوند میں ہر وقت خوش رہو۔پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو۔

کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل۔

خُدا کا کلام - لوقا 15:11-32

’’ پھر اُس نے کہا کہ کسی شخص کے دو بیٹے تھے۔ ان میں سے چھوٹے نے باپ سے کہا اے باپ! مال کا جو حصّہ مجھ کو پہنچتا ہے مجھے دے دے۔ اُس نے اپنا مال متاع اُنہیں بانٹ دِیا۔ اور بہت دِن نہ گزرے کہ چھوٹا بیٹا اپنا سب جمع کر کے دور دراز مُلک کو روانہ ہوا اور وہاں اپنا مال بدچلنی میں اڑا دیا اور جب سب خرچ کر چکا تو اُس ملک میں سخت کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا۔ پھر اُس ملک کے ایک باشندہ کے ہاں جا پڑا۔ اُس نے اُس کو اپنے کھیتوں میں سُؤار چرانے بھیجا۔ اور اُسے آرزو تھی کہ جو پھلیاں سُؤار کھاتے تھے اُنہی سے اپنا پیٹ بھرے مگر کوئی اُسے نہ دیتا تھا۔ پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو افراط سے روٹی ملتی ہے اور میں یہاں بھوکا مر رہا ہوں! میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور چوما۔ بیٹے نے اُس سے کہا۔ اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اِس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھے سے اچھا لباس جلد نکال کر اسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ۔ اور پلے

ہوئے بچھڑے لاکر ذبح کرو تا کہ ہم کھا کر خوشی منائیں ۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مردہ تھا۔اب زندہ ہوا۔کھو گیا تھا۔اب ملا ہے۔پس وہ خوشی منانے لگے۔لیکن اس کا بڑا بیٹا کھیت میں تھا۔جب وہ آ کر گھر کے نزدیک پہنچا تو گانے بجانے اور ناچنے کی آواز سنی۔اور ایک نوکر کو بلا کر دریافت کرنے لگا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔اُس نے اُس سے کہا تیرا بھائی آ گیا ہے اور تیرے باپ نے پَلا ہوا بچھڑا ذبح کروایا ہے کیونکہ اُسے بھلا چنگا پایا۔وہ غصے ہوا اور اندر جانا نہ چاہا مگر اس کا باپ باہر جا کر اُسے کو منانے لگا۔اُس نے اپنے باپ سے جواب میں کہا دیکھ اتنے برسوں سے میں تیری خدمت کرتا ہوں اور کبھی تیری حکم عدولی نہیں کی۔ مگر مجھے تو نے کبھی ایک بکری کا بچہ بھی نہ دیا کہ اپنے دوستوں کے ساتھ خوشی مناتا۔لیکن جب تیرا یہ بیٹا آیا جس نے تیرا مال متاع کسبیوں میں اُڑا دیا تو نے اس کیلئے تو پلا ہوا بچھڑا ذبح کر دیا۔اس نے اِس سے کہا بیٹا! تو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔لیکن خوشی منانا اور شادمان ہونا مناسب تھا کیونکہ تیرا یہ بھائی مُردہ تھا۔ اب زندہ ہوا! کھویا ہوا تھا، اب ملا ہے۔"

تمثیل کی تشریح

لوقا کی انجیل کا مصنف سکھاتا ہے کہ خُدا سب کو بچانا چاہتا ہے۔ یہ بھی سچ ہے کہ وہ سب سے برابر محبت رکھتا ہے۔خواہ مرد ہو یا عورت، بچہ ہو یا بوڑھا۔ یسوعؔ سب کو بچانے کیلئے دُنیا میں آیا۔ہم نے تمثیلوں کے مطالعہ سے سیکھا کہ ہر ایک تمثیل

مُسرف بیٹا اپنے باپ سے گناہوں کی معافی مانگتا ہے۔

میں خاص سبق سکھایا جاتا ہے کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل میں سبق بالکل واضح ہے کہ باپ دونوں بیٹوں سے برابر محبت رکھتا ہے۔ خاص طور پر وہ اپنے چھوٹے بیٹے کو معاف کرے جس نے کئی طریقوں سے گُناہ کِئے۔ وہ بیٹا اپنے باپ کی جائیداد میں سے حصہ لینا چاہتا تھا جب کہ اِسکا باپ ابھی زندہ ہے۔ بیٹے نے گُناہ بھری زندگی بسر کر کے ساری دولت برباد کر دی جو اس نے اپنے باپ سے حاصل کی تھی۔ تاہم جب بیٹے کے پاس کچھ نہ بچا تو اسکو باپ کے گھر کی سب برکات یاد آئیں۔ وہ اپنے باپ کے پاس لوٹ کر آیا اور اسکے باپ نے اس کو محبت سے معاف کر دیا۔ ہمارا آسمانی باپ بھی ہم میں سے ہر ایک کیلئے ایسا کرنا چاہتا ہے۔ ہم گناہ بھری زندگی بسر کرتے ہیں۔ ہم خُدا کے حکموں کو نہیں مانتے۔ اور نہ ہی ہم اسکی شریعت پر مکمل عمل کر سکتے ہیں جس طرح ہمیں کرنا چاہیے۔ خُدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اگر ہم ساری شریعت پر عمل کریں اور ایک حکم بھی توڑ دیں تو ساری شریعت کی حکم عدولی ہوتی ہے۔ (یعقوب 10:2) خُدا ہمیں یہ بھی یاد دلاتا ہے کہ گناہ کی مزدوری موت ہے۔ (رومیوں 23:6) لیکن جب ہم اپنے آسمانی باپ کے سامنے اقرار کرتے ہیں تو وہ محبت سے ہمارے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔ خُدا نے ہمکو معاف کر دیا ہے۔ ہم یقین رکھ سکتے ہیں کہ خُدا ہم سے محبت رکھتا ہے۔ اِسلئِے وہ ہمارے گناہ یسوؔع کے طفیل معاف کریگا۔

1۔ وہ نوجوان اپنے باپ کی .... چاہتا تھا جب کہ ابھی تک اُس کا باپ .... نہیں تھا۔

2۔جب بیٹا اپنے باپ کے پاس..............................آیا تو اُس نے محبت سے اُس کو........................کر دیا۔

3۔درست یا غلط: بیٹے نے باپ کی محبت اور معافی حاصل کی۔

4۔ہم ایمان لا سکتے ہیں کہ خُدا ہمیں...............................کرتا ہے۔ اِس لِئے کہ وہ ہم سے ....رکھتا ہے اور وہ ہمیں ....کے طفیل معاف کرتا ہے۔

(اِس سوالوں کے جواب صفحہ 57 پر ملاحظہ کریں)

جب یسوؔع نے نیکدیمس سے بات کی تو اُس نے اُسے اور ہمیں انجیلِ مُقدّس کا بہترین پیغام دیا۔ وہ سیکھاتا ہے کہ ہم خُدا کی محبت سے یسوؔع مسیح پر ایمان لانے کے باعث بچائے گئے ہیں۔ ’’خُدا نے دُنیا سے اسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔(یوحنا16:3) اپنے گناہوں کی معافی کیلیئے خُدا پر ایمان رکھو۔ خُدا باپ دُنیا کے سب لوگوں سے پیار کرتا ہے۔ اُس نے اپنے بیٹے یسوؔع کو دُنیا میں بھیجا۔ یسوؔع ہم سے محبت رکھتا ہے۔ اس نے ہماری خاطر شریعت کو پورا کیا اور ہمارے گناہوں کے بدلہ میں اُس نے سزا اُٹھائی۔ خُدا رُوح القدّس ہمیں پیار کرتا ہے اور یسوؔع پر ایمان

لانے کیلئے ہمیں یسوعؔ کے پاس لاتا ہے۔ حقیقت میں ہم اپنے گناہوں کی معافی کیلئے خُدا پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل

خُدا کا کلام - لوقا 18:9-14

’’ پھر اُس نے بعض لوگوں سے جو اپنے پر بھروسہ رکھتے تھے کہ ہم راستباز ہیں اور باقی آدمیوں کو ناچیز جانتے تھے یہ تمثیل کہی۔ کہ دو شخص ہیکل میں دُعا کرنے گئے۔ ایک فریسی اور دوسرا محصول لینے والا۔ فریسی کھڑا ہو کر اپنے جی میں یوں دُعا کرنے لگا کہ اے خُدا! میں تیرا شکر کرتا ہوں کہ باقی آدمیوں کی طرح ظالم بے انصاف زناکار یا اس محصول لینے والے کی مانند نہیں ہوں۔ میں ہفتہ میں دو بار روزہ رکھتا اور اپنی ساری آمدنی پر دہ یکی دیتا ہوں۔ لیکن محصول لینے والے نے دُور کھڑے ہو کر اتنا بھی نہ چاہا کہ آسمان کی طرف آنکھ اُٹھائے بلکہ چھاتی پیٹ پیٹ کر کہا اے خُدا! مجھ گنہگار پر رحم کر۔ میں تم سے کہتا ہوں کہ یہ شخص دوسرے کی نسبت راستباز ٹھہر کر اپنے گھر گیا۔ کیونکہ جو کوئی اپنے آپ کو بڑا بنائے گا۔ وہ چھوٹا کیا جائے گا اور جو کوئی اپنے آپ کو چھوٹا بنائے گا۔ وہ بڑا کیا جائے گا۔‘‘

تمثیل کی تشریح

فریسی یہودیوں میں سے اُس مذہبی گروپ کے لوگ تھے جو خیال کرتے تھے کہ وہ دوسروں سے بہتر ہیں اور مکمل طور پر شریعت پر عمل کرتے ہیں۔ اِس تمثیل میں فریسی خُدا کو بتاتا ہے کہ وہ دوسروں سے بہتر ہے۔ وہ چوری نہیں کرتا، زنا نہیں کرتا یا کوئی اور بُری بات نہیں کرتا۔ دوسری طرف وہ خُدا کو اپنے نیک اعمال بتانے کی کوشش کرتا ہے۔ پرانے عہد نامہ کے مطابق یہودیوں کو دہ یکی دینا لازمی تھا۔ اپنے جانوروں، اجناس اور پھلوں پر خُدا کی نعمت کے طور پر دہ یکی دینا ضروری تھا۔ مگر یہ فریسی اتنا متکبر ہے کہ وہ ہر چیز پر دہ یکی دیتا تھا نہ کہ صرف جو اس کو کرنا تھیں۔ وہ مغرور ہے خود ساختہ راستباز ہے اور خُدا کے تقاضہ سے زیادہ کرتا ہے۔ اب وہ خُدا کے سامنے ایسے شخص کے طور پر کھڑا ہے جو اپنے اعمال سے خود کو نجات دے سکتا ہے۔ خُدا نے فریسی کو راستباز قبول نہیں کیا۔ بلکہ اُس محصول لینے والے کو جو اس سے مختلف شخص تھا۔ محصول لینے والے سب سے بڑے گنہگار خیال کئے جاتے تھے۔ وہ ایسے غدار لوگ تھے جو غیر مُلکی حکومت روم کیلئے کام کرتے تھے۔ وہ لوگوں سے بھاری رقم کے ٹیکس وصول کر کے دھوکہ دیتے تھے اور چوری کرتے تھے۔ وہ منافع اپنی جیب میں ڈالتے تھے۔ اِس تمثیل میں محصول لینے والا ہیکل سے دُور کھڑا ہے۔ وہ خود کو اِس لائق نہیں سمجھتا کہ خُدا سے دُعا کرے۔ وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ گنہگار ہے اور خُدا سے رحم کی درخواست کرتا ہے۔ یسوعؔ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ محصول لینے والا راستباز ٹھہرایا گیا اور

خُدا نے اِس کو مکمل طور پر معاف کر دیا۔ راستباز ٹھہرائے جانے کا مطلب ہے۔ جو کچھ یسوؔع نے ہمارے لِئے کیا اِس کے طفیل خُدا ہمیں معصوم قرار دیتا ہے۔ یہ آدمی معافی کیلئے خُدا کی طرف دیکھتا ہے نہ کہ اپنے اعمال پر۔ ہمارے لِئے بھی ایسا کرنا ہی درست ہے۔ ہم بھی اپنے نیک اعمال کے سبب سے بچائے نہیں گئے بلکہ خُدائی محبت جو یسوؔع کے طفیل ہم سے ہے جو ہمارا نجات دہندہ ہے۔ اِس لئے ہم اپنے آپ پر نہیں بلکہ گناہوں کی معافی کیلئے یسوؔع پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

1۔ فریسی یہ سوچتا تھا کہ جیسے خُدا چاہتا ہے وہ اُس سے بھی زیادہ نیک کام .... ہے بلکہ وہ خُدا کی .... سے زیادہ کرتا ہے

2۔ درست یا غلط: فریسی کا گناہ معاف کیا گیا۔

3۔ محصول لینے والے کے گُناہ معاف ہو گئے کیونکہ وہ .... کرتا ہے کہ وہ .... ہے اور خُدا سے .... کی درخواست کرتا ہے۔

4۔ راستباز ٹھہرائے جانے کا مطلب ہے خُدا ہمیں گناہ سے .... قرار دیتا ہے جو کچھ یسوؔع نے ہمارے لِئے کیا ہے اِس کے باعث۔

5۔ ہمیں .... کے سبب سے..........................نہیں ملی بلکہ خُدا کی محبت کی وجہ سے جو اس نے .... ہمارے نجات دہندہ کے طفیل ہمارے گُناہ معاف کر دیئے۔

(اِن سوالوں کے جوابات صفحہ 57 پر ملاحظہ کریں)

یسوؔع فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل سے ہمیں سکھاتا ہے کہ جو حلیمی سے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں خُدا ان کو راستباز ٹھہراتا ہے۔ پولُس رسول رومیوں 3 باب کی 21 اور 22 آیت میں یوں لکھتا ہے۔ ''مگر اب شریعت کے بغیر خُدا کی ایک راستبازی ظاہر ہوئی ہے۔ جس کی گواہی شریعت اور نبیوں سے ہوتی ہے یعنی خُدا کی وہ راستبازی جو یسوؔع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے۔''

یسوؔع مسیح کی تمثیلوں سے ہم سیکھتے ہیں کہ معافی کیلئے ہمیں یسوؔع پر ایمان لانا ہے ہم خود کو بچا نہیں سکتے۔ بلکہ یسوؔع نے خود شریعت کو پورا کیا اور ہمارے گناہوں کی سزا اُٹھا کر قیمت ادا کر دی ہے۔ خُدا اپنی محبت کے باعث ہمیں معاف کرتا ہے۔ ہم صرف اِسی بات پر ہی خوش نہیں بلکہ آسمانی زندگی میں بھی خوش ہوں گے۔ ''کون ختم کر سکتا ہے'' کوئی نہیں۔ کیا لوگ شریعت پر عمل کرنے کے باعث نجات پا گئے۔ ہرگز نہیں۔ وہ اپنے ایمان کے وسیلہ سے بچائے گئے۔ (رومیوں 27:3)

اختتامی دُعا: اے پیارے آسمانی خُدا! ہم تیری ستائش کرتے ہیں اور شکر کرتے ہیں کہ تو نے رحم اور محبت سے ہمارے نجات دہندہ اپنے بیٹے یسوعؔ کو بھیج دیا۔ ہمارے دِلوں کو یسوعؔ میں ایمان سے معمور کر۔ گناہوں کی معافی کی شادمانی سے ہمیں معمور کر۔ یہ ہم یسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔

سبق نمبر 4 کے سوالوں کے جوابات

کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل: 1۔سب۔2۔ابدی۔3۔ایمان۔4۔ چرواہا۔

کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل: 1۔جائیداد، مرا۔2۔واپس، معاف۔3۔صحیح۔4۔معاف، محبت، یسوعؔ۔

فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل: 1۔کرتا۔توقعات۔2۔غلط، تقاضا۔3۔اقرار، گنہگار، رحم، 4۔معصوم۔5۔نیک اعمال، معافی، یسوع مسیح۔

امتحان چوتھا سبق

1۔وہ جو ایمان نہیں لاتے کہ یسوعؔ ہی گناہ معاف کرتا ہے.............................
موت مریں گے۔

2۔ ہر ایک گنہگار کیلئے جو توبہ کرتا ہے اور خُدا کے............................ پر ایمان لاتا ہے۔
اِس کے لِئے آسمان پر خوشی ہوگی۔

3۔یسوعؔ ہمارا.............................ہے۔

4۔کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل میں جب بیٹا..............................آیا تو اس کے باپ
نے محبت سے اس کو..............................کر دیا۔

5۔درست یا غلط: بیٹے نے باپ سے معافی اپنے اعمال سے حاصل کی۔

6۔ہم ایمان لا سکتے ہیں کہ خُدا ہمیں ....کرے گا ۔ کیونکہ وہ
.................کرتا ہے اور........................... کے طفیل معاف کرنے کو تیار ہے۔

7 ۔فریسی خیال کرتا تھا کہ وہ خُدا کے زیادہ قریب ہے کیونکہ وہ زیادہ خیرات
.............................ہے بہ نسبت جو.........................کرتا ہے۔

8۔محصول لینے والے گناہ اِس لِئے معاف ہوئے کہ اُس نے ....کیا اور خُدا اسے کہا کہ وہ......................ہے اس پر......................ہو۔

9۔راستباز ٹھہرائے جانے کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ یسوعؔ مسیح نے کیا اِس کے طفیل خُدا ہمیں......................قرار دیتا ہے۔

10۔ہمیں اِس لِئے ....نہیں ملی کہ ہم ....ہیں بلکہ خُدا کی اِس محبت کے طفیل جو...................... ....ہمارے نجات دہندہ کے وسیلہ سے ہے۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ 99 پر ملاحظہ کریں۔

بے رحم نوکر

سبق نمبر 5

یسوعؑ ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہم مسیحی زندگی کیسے بسر کریں۔

یسوعؑ کی تمثیلوں کے مطالعہ کو جاری رکھتے ہوئے ہم اس سے سیکھ سکتے ہیں کہ ہم اپنی مسیحی زندگی کیسے گزاریں۔ مندرجہ ذیل تین تمثیلیں پڑھیں گے۔

☆ بے رحم نوکر

☆ توڑے اور

☆ نیک سامری

تمثیل روزمرہ کی زمینی کہانی ہے جس میں آسمانی معانی پائے جاتے ہیں۔ کی یسوؔع مسیح تمثیلوں کے مطالعہ سے ہم نے سیکھا ہے کہ ہر تمثیل ایک روحانی خیال سیکھاتا ہے۔

یسوؔع فرماتا ہے۔'' تم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔'' (متی 48:5) ہم جانتے ہیں کہ ہم کامل نہیں ہیں۔ تاہم یسوؔع چاہتا ہے کہ ہم اِس طرح زندگی بسر کریں جس طرح مسیحیوں کو گزارنا چاہیے۔ کیا آپ ہمیشہ اپنے ہمسائے کی مدد کرتے ہیں جب اُس کو ضرورت ہے؟ کیا آپ اپنی تمام خُداداد صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہیں؟ کیا آپ ہمیشہ اپنے دُکھ دینے والوں کو معاف کرتے ہیں؟ اِس تمثیل میں یسوؔع ہمیں سیکھاتا ہے کہ بطور مسیحی ہم کِس طرح دوسروں کو محبت دکھاتے ہوئے مسیحی زندگی بسر کریں۔

دُعا: پیارے خُدا! جس طرح مجھے مسیحی زندگی بسر کرنا چاہیے میں ہمیشہ ایسا نہیں کرتا۔ براہِ مہربانی مجھے سکھا کہ دوسروں کی ضروریات کو دیکھ سکوں یسوؔع کے نام میں مانگتا ہوں۔

بے رحم نوکر کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 35-23:18

پس آسمان کی بادشاہی اس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔

پس آسمان کی بادشاہی اس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے نوکروں سے حساب لینا چاہا۔ اور جب حساب لینے لگا تو اس کے سامنے ایک قرض دار حاضر کیا گیا۔ جس پر اس کے دس ہزار توڑے آتے تھے۔

مگر چونکہ اِس کے پاس ادا کرنے کو کچھ نہ تھا۔ اِس لِئے اس کے مالک نے حکم دیا کہ یہ اور اس کی بیوی بچے اور جو کچھ اس کا ہے سب بیچا جائے اور قرض وصول کرلیا جائے۔ پس نوکر نے گِر کر اُسے سجدہ کیا اور کہا ''اے خُداوند مجھے مہلت دے۔'' ''میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا۔'' اِس نوکر کے مالک نے ترس کھا کر اُسے چھوڑ دیا اور اس کا قرض بخش دیا۔ جب وہ نوکر باہر نکلا تو اُس کے ہم خدمتوں میں ایک اُس کو ملا جس پر اُس کے سو دینا آتے تھے۔ اس نے اُس کو کر اُس کا گلہ گھونٹا اور کہا'' جو میرا آتا ہے ادا کر دے۔'' پس اُس کے ہم خدمت نے اِس کے سامنے گِر کر اُس کی منت کی اور کہا'' مجھے مہلت دے۔'' ''میں تجھے ادا کر دوں گا۔'' اس نے نہ مانا بلکہ جا کر اُسے قید خانہ میں ڈال دیا کہ جب تک قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ پس اس کے ہم خدمت یہ حال دیکھ کر بہت غمگین ہوئے۔ اور آکر اپنے مالک کو سب کچھ جو ہوا تھا سنا دِیا۔ اِس پر اِس کے مالک نے اُس کو پاس بلا کر اس سے کہا ''اے شریر نوکر!'' ''میں نے وہ سارا قرض تجھے اِس لِئے بخش دِیا کہ تو نے میری منت کی تھی۔ کیا تجھے لازم نہ تھا کہ جیسا میں نے تجھ پر رحم کیا ہے تو بھی اپنے ہم خدمت پر رحم کرتا؟'' اور اِس کے مالک نے خفا ہو کر اس کو جلادوں کے حوالہ کیا کہ جب تک تمام قرض ادا نہ کر دے قید رہے۔ میرا آسمانی باپ بھی تمہارے ساتھ اِسی طرح کریگا اگر تم میں سے ہر ایک اپنے بھائی کو دِل سے معاف نہ کرے۔''

تمثیل کی تشریح

اِس تمثیل کی وجہ واضح ہے ۔ پطرس رسول نے پوچھا کہ اگر کوئی میرا گناہ کرے تو کتنی بار اس کو معاف کرنا چاہیے۔ یسوؔع کی تمثیل پطرس کو اور ہمیں سکھاتی ہے کہ لوگوں کو ہر بار معاف کریں۔ خواہ وہ کتنی بار ہی ہمارا گناہ کریں۔ ہمیں ان کو اِس طرح معاف کرنا ہے جس طرح ہمارا آسمانی باپ ہمیں معاف کرتا ہے۔ تمثیل میں بادشاہ خُدا بذاتِ خود ہے۔ وہ اپنے بڑے رحم میں ہمارے بے شمار قرض معاف کرتا ہے۔ یہ قرض گناہ ہے جو ہم اپنے جیتے جی کرتے ہیں۔ اگر ہم اپنی زندگی کا جائزہ لیں تو معلوم ہوگا کہ ہم اکثر گناہ کرتے ہیں۔ حتیٰ کہ ایک ہی گناہ بار بار کرتے ہیں۔ لیکن خُدا نے ہمارے سب گناہ معاف کر دیئے ہیں۔ اَب وہ ہمیں سیکھاتا ہے کہ جنہوں نے ہمارے خلاف گناہ کیا اُسے معاف کریں۔ ان کے گناہوں کے مقابلہ میں جو ہم نے کِئے بہت کم ہیں۔ لیکن بعض اوقات ہم اپنے پڑوسیوں کو معاف کرنے کو تیار نہیں ہوتے۔ ہم ان کے خلاف بغض رکھتے ہیں۔ ہم ان سے بات نہیں کرتے۔ جس شخص نے ہمارے خلاف گناہ کیا ہو ہم اس کے بارے میں بُری بُری باتیں کرتے ہیں۔ یہ جانتے ہوئے بھی کہ خُدا نے ہمارے لِئے کیا کیا کیا ہے ہمیں بھی انکو معاف کرنا چاہیے اور بھول جانا چاہیے جو کچھ اُنہوں نے ہمارے خلاف کیا ہے۔ دُعائے ربانی میں ہم کہتے ہیں ”ہمارے قرض معاف کر جس طرح ہم دوسروں کے قرض معاف کرتے ہیں۔“ یہ تمثیل کہنے کے بعد یسوؔع فرماتا ہے۔ ”اپنے بھائی کو دل سے معاف کرو۔“

1۔ یسوعؑ نے پطرس سے کہا کہ اُسے.................. ....دوسروں کے گناہ معاف کرنا چاہیے۔

2۔ ہمارا آسمانی باپ ہمارے.......................معاف کرتا ہے۔

الف۔ ہمارے بہت سارے گناہ

ب۔ دو گناہ جن کی ہم قیمت ادا کرتے ہیں۔

پ۔ ہمارے تمام گُناہ

3۔ اگر ہم اپنی زندگی کا جائزہ لیں تو ہم میں سے ہر ایک اقرار کرے گا کہ ہم نے ....گناہ کیے ہیں۔

الف۔ کبھی کبھی

ب۔ اکثر۔مگر دوسروں سے کم

پ۔ اکثر

4۔ خُدا ہمیں سیکھاتا ہے کہ ہم اُن کو معاف کر دیں جو .... خلاف ....کرتے ہیں۔

5۔ دُعائے ربانی میں ہم کہتے ہیں ۔ جس طرح ہم نے دوسروں کے قصور ....کیے ہمارے قصور بھی........................کر۔

اِن سوالوں کے جوابات صفحہ 76 پر ملاحظہ کریں۔

اِس تمثیل میں یسوعؔ ہمیں سکھاتا ہے کہ خُدا نے ہمارے بے شمار گناہ معاف کِئے ہیں۔ خُدا کے فرزند ہوتے ہوئے ہمیں بھی دوستوں کے قصور معاف کرنا چاہیے جو ہمارا گناہ کرتے ہیں۔ بہت سی باتوں میں سے یسوعؔ ہمیں گناہ معاف کرنا سیکھاتا ہے۔ پولُس رسُول لکھتا ہے۔ ''ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دِل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تمہارے گناہ معاف کِئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔ (افسیوں 32:4)

توڑوں کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 30-14:25

کیونکہ یہ اس آدمی کا سا حال ہے جس نے پردیس جاتے وقت اپنے گھر کے نوکروں کو بُلا کر اپنا مال اُن کے سپرد کیا۔ اور ایک کو پانچ توڑے دیئے۔ دوسرے کو دو اور تیسرے کو ایک یعنی ہر ایک کو اس کی لیاقت کے مطابق دیا اور پردیس چلا گیا۔ جس کو پانچ توڑے ملے تھے اس نے فوراً جا کر اُن سے لین دین کیا۔ اور پانچ توڑے اور پیدا کر لِئے۔ اِسی طرح جسے دو ملے تھے اس نے بھی دو اور کمائے۔ مگر جس کو ایک ملا تھا۔ اِس نے جا کر زمین کھودی اور اپنے مالک کا روپیہ چھپا دیا۔ بڑی مدت کے بعد اُن نوکروں کا مالک آیا اور اُن سے حساب لینے لگا۔

جس کو پانچ ملے تھے وہ پانچ توڑے اور لے کر آیا اور کہا ''اے خُداوند!'' ''تو نے پانچ توڑے میرے سپرد کِئے تھے۔ دیکھ میں نے پانچ توڑے اور کمائے۔'' اس کے مالک نے اس سے کہا'' اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔'' اور جس کو دو توڑے ملے تھے اِس نے بھی پاس آ کر کہا'' اے خُداوند'' ''تو نے دو توڑے مجھے سپرد کِئے تھے۔ دیکھ میں نے دو توڑے اور کمائے۔'' اُس کے مالک نے اس سے کہا۔'' اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش! تو تھوڑے میں دیانتدار رہا۔ میں تجھے بہت چیزوں کا مختار بناؤں گا۔ اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو۔'' اور جس کو ایک توڑا ملا تھا وہ بھی پاس آ کر کہنے لگا'' اے خُداوند'' ''میں تجھے جانتا تھا کہ تو سخت آدمی ہے اور جہاں نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہے اور جہاں نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہے۔ پس میں ڈرا اور جا کر تیرا توڑا زمین میں چھپا دیا۔ دیکھ جو تیرا ہے موجود ہے۔'' اُس کے مالک نے جواب میں اس سے کہا'' اے شریر اور سست نوکر! تو جانتا تھا کہ جہاں میں نے نہیں بویا وہاں سے کاٹتا ہوں اور جہاں میں نے نہیں بکھیرا وہاں سے جمع کرتا ہوں۔ پس تجھے لازم تھا کہ میرا روپیہ ساہوکاروں کو دیتا تو میں آ کر مال سود سمیت لیتا۔'' ''پس اِس سے وہ توڑا لے لو اور جس کے پاس دس توڑے ہیں اُسے دے دو کیونکہ جس کے پاس ہے اُسے دِیا جائے گا اور اس کے پاس زیادہ ہو جائے گا مگر جس کے پاس نہیں ہے اِس سے وہ بھی جو اس کے پاس ہے لے لیا جائے گا۔ اور اِس نکمے نوکر کو باہر اندھیرے میں ڈال دو۔ وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔''

تمثیل کی تشریح

یہ تمثیل ہمیں خُداوند یسوؔع مسیح کی خدمت میں وفاداری سیکھاتی ہے۔ہمیں یسوؔع کی آمدِ ثانی تک ان نعمتوں کو وفاداری سے استعمال کرنا ہے۔اس تمثیل میں سفر پر جانے والا شخص یسوؔع ہے۔صلیب پر مرنے سے تین دِن پہلے اس نے یہ تمثیل کہی۔ وہ لمبے سفر پر جارہا تھا۔مگر عدالت کے دِن واپس آئے گا۔نوکر اِس کے شاگرد ہیں اس کا مطلب ہے کہ ہم جو اس کی پیروی کرتے ہیں۔انعام جو یسوؔع نے دیئے وہ اس کا کلام بپتسمہ اور عشائے ربانی ہیں۔ ہر ایک ایماندار کی مختلف لیاقتیں ہیں جو ہم پیسے دینے کی مقدار میں دیکھتے ہیں۔کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ وہ کس وقت آئے گا۔ہوسکتا ہے ہماری موت کے دِن یا عدالت کے روز۔ ہماری مسیحی زندگی میں اہم بات یہ ہے کہ ہم وفادار رہیں۔وفادار ہونے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہم صرف ایمان سے بھرپور نہ ہوں۔ بلکہ اپنی زندگیوں میں یسوؔع کے کام کو بھی جاری رکھیں۔ یسوؔع چاہتا ہے کہ یہ نعمت ہم بلا ناغہ شخصی اور کلیسیائی زندگی میں استعمال کرتے رہیں۔ بے وفا نوکر کو بھی اپنی خدمت کا حساب دینا ہوگا۔ایمان بغیر اعمال کے مردہ ہے۔وہ جو کسی کام کے نہیں خُدا کی بادشاہی میں داخل نہ ہوں گے۔اس نوکر کو شریر اور نکما کہا گیا ہے۔ وہ خُدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوگا۔

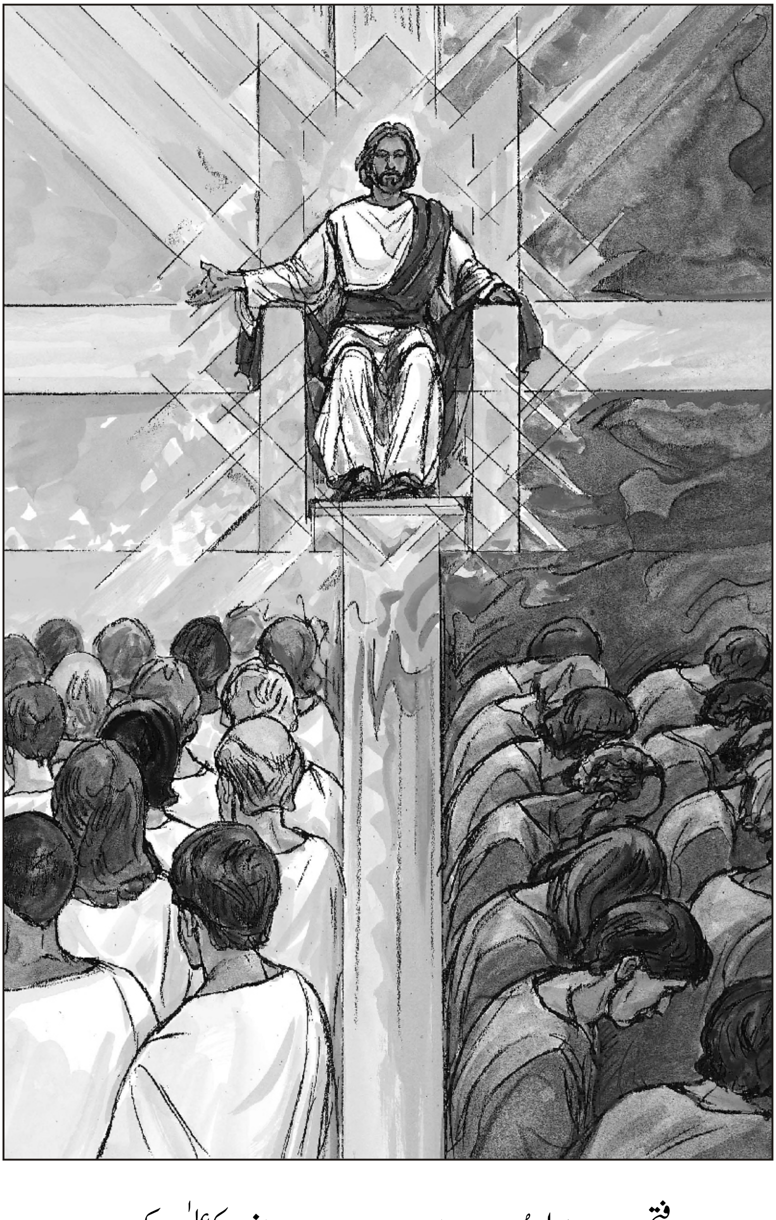

فتح مند اور جلالی خُداوند ایمانداروں اور بے ایمانوں کو علیحدہ کرتا ہے۔

کیا کوئی اِس نوکر کی مانند بننا پسند کرے گا؟ خُداوند ہم پر اعتماد کرتا ہے۔ وہ ہمیں بڑی نعمتیں عطا کرتا ہے۔ اور دیکھتا ہے کہ کیا واقع ہی ہمارا اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس سے پیار کرتے ہیں۔

1۔اس تمثیل میں وہ آدمی جو اپنے نوکروں کو دولت دیتا ہے.................خود ہے۔

2۔نوکر اس کے .... ہیں جس کا مطلب ہے وہ

.... ہیں۔

3۔انعامات جو یسوعؔ دیتا ہے اس کا .... اور پاک رسومات ....

اور..................... ہیں۔

4۔یسوعؔ چاہتا ہے کہ ہم یہ .... شخصی اور کلیسیائی طور پر بلاناغہ استعمال کرتے رہیں۔

5 ۔وفادار نوکر .... کے ساتھ .... میں شریک ہو گا۔

اِن سوالوں کے جوابات صفحہ 76 پر ملاحظہ کریں۔

یسوعؔ مکاشفہ 10:2 میں فرماتے ہیں۔ ''جان دینے تک وفادار رہ تو میں تجھے زندگی کا تاج دوں گا۔''

پطرس رُسول لکھتے ہیں۔'' 1 پطرس 11,10:4 جن کو جس جس قدر نعمت ملی ہے وہ اُسے خُدا کی

مختلف نعمتوں کے اچھے مختاروں کی طرح ایک دوسرے کی خدمت میں صرف کریں ۔ تمہیں وفاداری کے ساتھ اس کو استعمال کرنا چاہیے۔ خاص بات جو یسوعؔ ہمیں سیکھانا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ ہم کس طرح اپنی مسیحی زندگی گزاریں جو خُدا کے کلام کے مطابق ہو۔ ہماری مختلف لیاقتیں ہیں۔ کچھ استاد ہیں۔ کچھ لوگ دوسروں کو کلامِ مُقدّس پڑھنے کی دعوت دے سکتے ہیں۔ اور بعض ان کی مدد کر سکتے ہیں جو کلامِ مُقدّس کو نہیں سمجھتے۔ جب ہم کلامِ مُقدّس اور اپنی لیاقتوں کو استعمال کریں گے تو خُدا ہم کو برکت دے گا۔

نیک سامری کی تمثیل

خُدا کا کلام - لوقا 10:25-37

''اور دیکھو ایک شرح کا عالم اُٹھا اور یہ کہہ کر اس کی آزمائش کرنے لگا۔ کہ اے اُستاد! میں کیا کروں کہ ہمیشہ کی زندگی کا وارث بنوں؟ اس نے اس سے کہا توریت میں کیا لکھا ہے؟ تو کس طرح پڑھتا ہے؟ اس نے جواب میں کہا کہ خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت اور اپنی ساری عقل سے محبت رکھ، (استثنا 5:6) اور اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبت رکھ۔ (احبار 18:19) اس نے اس سے کہا تو نے ٹھیک جواب دِیا۔ یہی کر تو تُو جیئے گا۔ مگر اس نے اپنے تیں راستباز ٹھہرانے کی عرض سے یسوعؔ سے پوچھا پھر میرا پڑوسی کون ہے؟ یسوعؔ نے جواب میں کہا کہ ایک آدمی یروشلیم سے یریحو کی طرف جا رہا تھا کہ ڈاکوؤں میں گھِر گیا۔ اُنہوں نے اس کے کپڑے اُتار لِئے اور مارا بھی اور آدھ مُوا چھوڑ کر چلے گئے۔

اتفاقاً ایک کاہن اُسی راہ سے جا رہا تھا اور اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ اِسی طرح ایک لاوی اس جگہ آیا۔ وہ بھی اُسے دیکھ کر کترا کر چلا گیا۔ لیکن ایک سامری سفر کرتے کرتے وہاں آ نکلا اور اُسے دیکھ کر اس نے ترس کھایا۔ اور اُس کے پاس آ کر اُس کے زخموں کو تیل اور مَے لگا کر باندھا اور اپنے جانور پر سوار کر کے سرائے میں لے گیا اور اس کی خبر گیری کی دوسرے دِن دو دینا نکال کر بھٹیارے کو دیئے اور کہا کہ اُس کی خبر گیری کرنا اور جو کچھ اس سے زیادہ خرچ ہو گا میں پھر آ کر تجھے ادا کر دوں گا۔ ان تینوں میں سے اس شخص کا جو ڈاکوؤں میں گھِر گیا تھا تیری دانست میں کون پڑوسی ٹھہرا؟ اس نے کہا وہ جس نے اس پر رحم کیا۔ یسوؔع نے اُس سے کہا جا تو بھی ایسا ہی کر۔''

تمثیل کی تشریح

دس احکام کا خلاصہ ہے کہ خُدا سے اور اپنے پڑوسی سے محبت رکھ جس آدمی نے پوچھا۔ ''میرا پڑوسی کون ہے؟ کے جواب میں یسوؔع نے نیک سامری کی تمثیل بتائی۔ سامری یہودیوں کے دشمن تھے (متی 5:43-45) یہودیوں کے مذہبی راہنما کاہن اور لاوی نے زخمی آدھ مُوا پڑا دیکھا۔ وہ کترا کر دوسری طرف چلے گئے۔ وہ ضرورت مند کو محبت دکھانے میں ناکام ہو گئے۔ تب ایک سامری آ نکلا تو اس نے زخمی آدمی کے زخموں کو صاف کرنے کیلئے مَے اور تیل مہیا کیا۔ اسکو اپنے گدھے پر سوار کر کے سرائے میں لے آیا۔ جہاں اُسکی دیکھ بھال کی۔ جب سامری رخصت ہونے کو تھا تو اس نے

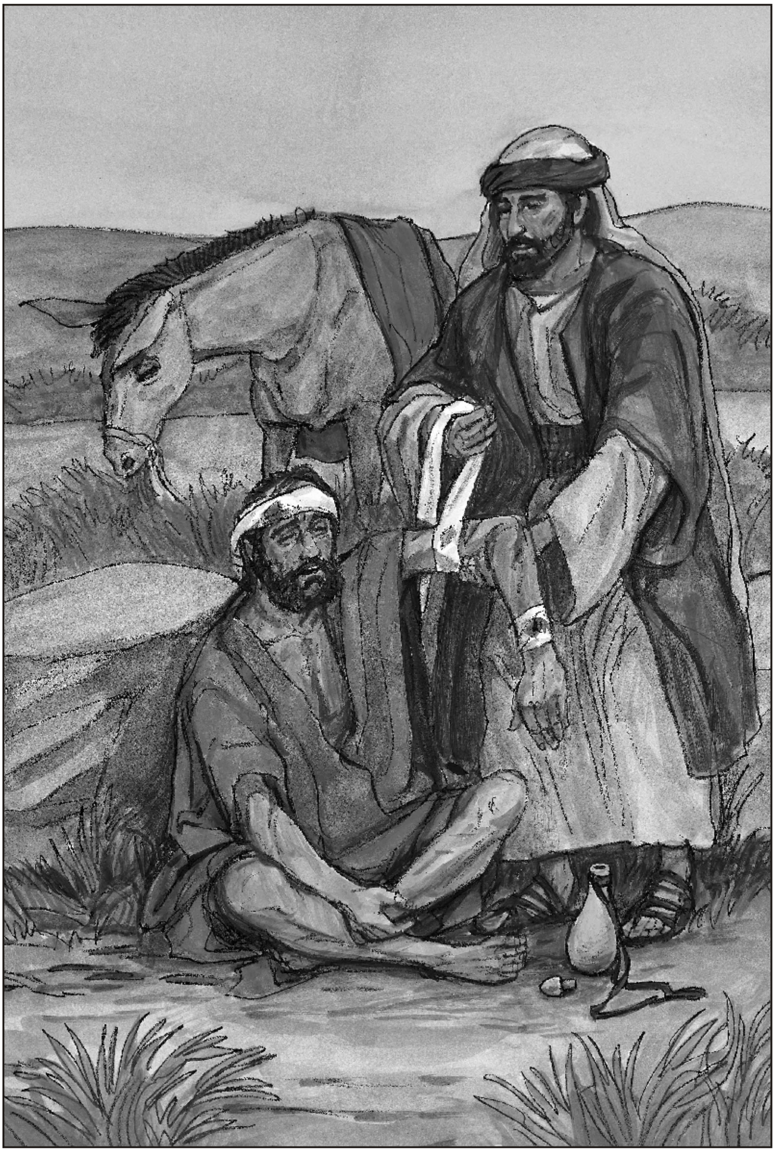

نیک سامری زخمی آدمی کی مدد کرتا ہے۔

مزید نگہداشت کیلئے پیسے دِیئے ۔ جب تک وہ واپس نہیں آتا۔ سامری کو زخمی آدمی پر بڑا ترس آیا۔ یسوؔع نے پوچھا۔ ''تیرے خیال میں اس آدمی کا کون پڑوسی ٹھہرا۔'' وہ آدمی جس نے سوال پوچھا تھا کہ ''میرا پڑوسی کون ہے'' اس کو درست جواب ملا۔ جس نے اُس پہ رحم کیا۔ یسوؔع نے اسے بتایا اور ہمیں بھی بتاتا ہے۔ ''جا تو بھی ایسا ہی کر۔'' دوسرے لفظوں میں ہم میں سے ہر ایک کا ضرورت مند پڑوسی ہے ۔ خواہ وہ ہمارا دوست ہے یا دشمن ہمیں پوچھنے کی ضرورت ہے۔ ''کسی کو میری ضرورت ہے۔'' تو جواب محبت بھرے دل سے آتا ہے۔ ہمیں اقرار کرنا ہے کہ ہم نے ہمیشہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت نہیں کی ۔ ہم نے خُدا کے حکم کی تعمیل نہیں کی۔ ہمیں یسوؔع مسیح نجات دہندہ کی ضرورت ہے۔

1۔ کاہن اور لاوی جو یہودیوں کے.................. ....تھے۔ وہ جس آدمی کو ڈاکوؤں نے مارا اور لوٹا تھا دیکھ کر کترا کر چلے گئے۔

2۔ سامری یہودیوں کے..............................تھے۔

3۔ ہمیں ....کرنا ہے کہ ہم نے ہمیشہ اپنے .... سے اپنی مانند پیار نہیں کیا۔

4۔ہم .... شخص کے پڑوسی ہیں جوضرورت مند ہیں۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 76 پر دیکھیں۔

اس سادہ مگرزبردست تمثیل میں یسوعؔ سیکھاتا ہے۔کہ ہم سب لوگوں سے محبت رکھیں۔خواہ وہ ہمارے دشمن ہی کیوں نہ ہوں۔ پولُس رسُول گلتیوں 10:6 میں ہمیں سیکھاتا ہے۔''پس جہاں موقع ملے سب کے ساتھ نیکی کریں خاص کر اہلِ ایمان کے ساتھ۔''

اِس سبق میں ہم نے یسوعؔ سے بڑی اہم باتیں سیکھیں جو بطور مسیحی ہمیں کرنی چاہیے۔ان باتوں میں سے ہم نے سیکھا کہ جس نے ہمارے خلاف گناہ کیا ہے اس کو بھی معاف کریں۔ہم اس کے بارے میں دُعائے ربانی میں بھی پڑھتے ہیں۔ ''جس طرح ہم دوسروں کے قصور معاف کرتے ہیں تُو ہمارے قصور معاف کر۔''اِس کے ساتھ ساتھ ہم نے سیکھا ہے۔کہ ہمیں اپنی لیاقتیں استعمال کرنی چاہیے۔خُدا کی خدمت اورانجیلِ مُقدّس کا پیغام دوسرے لوگوں تک لے جانے کیلئے جنہوں نے ابھی تک یسوعؔ مسیح نجات دہندہ کے بارے میں نہیں سُنا۔ بالآخر ہم نے سیکھا کہ ہم سب ہر شخص کے پڑوسی ہیں خواہ وہ ہمارے دشمن ہی کیوں نہ ہوں۔ جب لوگ ضرورت مند ہیں تو ہمیں مہربان اور مددگار ہونا چاہیے۔

اختتامی دُعا: اے پیارے آسمانی باپ! ہم اقرار کرتے ہیں کہ ہم نے ہمیشہ مسیحی زندگی بسر نہیں کی۔ ہم نے تیرے اور اپنے پڑوسی کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ہمیں تیری معافی کی ضرورت ہے۔ یسوعؔ مسیح کے وسیلہ سے ہمیں توفیق دے کہ ہم دوسرے لوگوں کو معاف کر سکیں۔ ہمیں اپنی لیاقتوں کو استعمال کرنے کی طاقت دے۔ چھوٹی یا بڑی جس سے ہم تیری خدمت کریں اور ہمیں سب ضرورت مندوں کیلئے محبت دے۔ یہ سب کچھ ہم نجات دہندہ یسوعؔ کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین

سبق نمبر 5 کے سوالوں کے جواب

بے رحم نوکر کی تمثیل: 1۔ہر، وقت 2۔پ۔ 3۔پ۔ 4۔ہم، گناہ۔ 5۔معاف، معاف۔

توڑوں والی تمثیل: 1۔یسوعؔ 2۔پیروکار، ہم۔ 3۔ کلام یا بائبل، بپتسمہ، عشائے ربانی، 4۔نعمتیں۔ 5۔یسوعؔ، خوشی، آسمان۔

نیک سامری کی تمثیل: 1۔روحانی، پیشوا۔ 2۔دشمن۔ 3۔اقرار، پڑوسی۔ 4۔ہر ایک۔

سبق نمبر 5 کا امتحان

1۔یسوعؔ نے پطرس کو بتایا کہ اُسے.................. ....دوسروں کو معاف کرنا ہے جنہوں نے اُس کا گناہ کیا ہے۔

2۔اگر ہم اپنی زندگی کا جائزہ لیں تو ہم میں سے ہر ایک اقرار کرے گا۔ کہ ہم نے ....گناہ کیا۔

الف۔ کبھی کبھی

ب۔ بے شمار بار، لیکن درسروں سے کم

پ۔ بار بار اور کثرت سے

3۔دُعائے ربانی میں ہم کہتے ہیں۔

" ہمارے قصور ....کر جس طرح ہم نے اپنے قصورواروں کو ....کیا ہے۔

4۔توڑوں والی تمثیل میں وہ آدمی جس نے نوکروں کو پیسے دیئے .... خود ہے۔

5۔نوکر یسوع کے................. ہیں اور اس کا مطلب ہے کہ................بھی ہیں۔

6۔انعامات جو یسوعؔ دیتا ہے اس کا..................اور پاک رسومات..................

اور........................ ہیں۔

7۔یسوعؔ چاہتا ہے کہ یہ.................. شخصی اور کلیسیائی .... کیلئے استعمال کریں۔

8۔نیک سامری کی تمثیل میں کاہن اور لاوی کا عمل جو یہودیوں کے.................. .... تھے۔زخمی آدمی کو دیکھ کر کترا کر چلے گئے۔

9۔سامری یہودیوں کے.................................. تھے۔

10۔ہمیں......................کرنا چاہیے کہ ہم نے ہمیشہ اپنے ....سے اپنی مانند محبت نہیں کی۔

ان سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 99 پر دیکھیں۔

سبق نمبر 6

یسوعؔ ہمیں اپنی آمدِ ثانی کے بارے میں تعلیم دیتا ہے۔

اِس آخری سبق میں ہم سیکھیں گے کہ کس طرح اُس وقت کیلئے تیار ہوں۔ جب ہم مر جائیں گے اور وہ دُنیا کی عدالت کرنے کیلئے دُنیا کے آخر میں آئے گا۔

ہم مندرجہ ذیل تمثیلوں کا مطالعہ کریں گے

☆ بے وقوف امیر آدمی

☆ دس کنواریاں، اور

☆ شادی کا لباس۔

ایک بار ہم پھر دھرانا چاہتے ہیں کہ تمثیل زمینی کہانی ہے جس میں آسمانی

معانی پائے جاتے ہیں۔تمثیل کے مطالعہ سے ہم سیکھیں گے کہ ہر ایک تمثیل ہم کو ایک خاص روحانی خیال سیکھاتی ہے۔

''تیار رہو'' جب والدین اپنے بچوں کو دُور بھیجتے ہیں تو کہتے ہیں ''تیار رہو''۔ اِسی طرح یسوعؔ کی ایک پکار ہے۔جبکہ اس کو ملنے کیلئے یا تو موت کے دِن یا جب وہ دُنیا میں آخری دِن دوبارہ آئے گا لوگوں کی عدالت کرے۔

دُعا: اے خُداوند! تیاری میں ہماری مدد کر کہ ہم تیری آمدِ ثانی کیلئے تیار ہوں۔ یہ جب کبھی بھی ہو ہمارے ایمان کو مضبوط کر۔ ہم تیری آمد کیلئے تیار ہوں خواہ ہماری موت کے دِن یا جب بھی تو اِس دُنیا کے آخر میں عدالت کیلئے آئے۔اپنے رُوح القدّس کے وسیلہ سے آج ہماری مدد کر ہم تیرے سچائی کے کلام پر اپنی زندگیوں میں عمل کر سکیں۔ آمین۔

بے وقوف امیر آدمی کی تمثیل۔

خُدا کا کلام - لوقا12:15-21

''اور اس نے ان سے کہا خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کسی کی زندگی اس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔

اور اس نے اُن سے ایک تمثیل کہی ۔ کہ کسی دولت مند کی زمین میں بڑی فصل ہوئی۔ پس وہ اپنے دِل میں سوچ کر کہنے لگا کہ میں کیا کروں کیونکہ میرے ہاں جگہ نہیں جہاں اپنی پیداوار بھر رکھوں؟ اس نے کہا میں یوں کروں گا کہ اپنی کوٹھیاں ڈھا کر اُن سے بڑی بناؤں گا۔ اور اُن میں اپنا سارا اناج اور مال بھر رکھوں گا۔ اور اپنی جان سے کہوں گا اے جان! تیرے پاس بہت برسوں کیلئے بہت سا مال جمع ہے چین کر۔ کھا پی ۔ خوش رہ ۔ مگر خُدا نے اس سے کہا اے نادان! اِسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے گی۔ پس جو کچھ تو نے تیار کیا ہے۔ وہ کس کا ہوگا؟ ایسا ہی وہ شخص ہے جو اپنے لِئے خزانہ جمع کرتا ہے اور خُدا کے نزدیک دولتمند نہیں۔"

تمثیل کی تشریح

اِس تمثیل میں خودغرض اور دولت کے لالچ کے بارے میں سکھایا گیا ہے۔ طمع کرنا لالچ کرنا ہے۔ دُنیاوی ملکیت کے حصول کی خواہش بُری بات ہے۔ یہ کسی کیلئے سوچنا بے وقوفی ہے کہ اس کی زندگی کی خوشی دُنیاوی مال و دولت پر موقوف بنے اور یہ سوچنا کہ اجناس کا اضافہ ہونا اس کی اپنی طرف سے ہے۔ غور سے پڑھیں کتنی بار اس امیر آدمی نے کہا۔ "میں یہ کروں گا۔ میں اپنی کوٹھیاں ڈھا دوں گا۔ میں اپنی جان سے کہوں گا۔ اس کے یہ الفاظ ظاہر کرتے ہیں ۔ کہ وہ اپنی فصل کیلئے خُدا کا شکر نہیں کرتا۔ خُدا اس کے خیالوں سے کہیں دور ہے۔ اس کی دولت اس کا خُدا ہے۔

امثال 30:8-9 پر غور کریں۔ ’’ . . . اور مجھ کو نہ کنگال کر نہ دولتمند میری ضرورت کے مطابق مجھے روزی دے۔ ایسا نہ ہو کہ میں سیر ہو کر انکار کروں اور کہوں خُداوند کون ہے؟ یا مبادا محتاج ہو کر چوری کروں اور اپنے خُدا کے نام کی تکفیر کروں۔‘‘

اس آدمی پر خُدا کی عدالت واضح ہے۔ ’’اے نادان! اِسی رات تیری جان تجھ سے طلب کر لی جائے گی‘‘ اُس آدمی نے رُوح کے بارے میں نہیں سوچا۔ وہ موت کیلئے تیار نہ تھا۔ وہ اپنی زندگی کا ایک لمحہ نہ بڑھا سکا۔ وہ اپنے ایک گناہ کا بھی کفارہ نہ دے سکا۔ وہ آسمان پر ایک انچ جگہ بھی نہ خرید سکا۔ ہمیں روحانی دولت کی تلاش کرنے کی ضرورت ہے جو روحانی اور آسمانی نعمتیں ہے۔ یہ نعمتیں صرف خُداوند یسوعؔ ہی میں پائی جاتی ہیں۔ یسوعؔ مسیح پر ایمان لانے کے باعث ہمارا مستقبل محفوظ ہے۔ تب ہم بے وقوف نہیں بلکہ عقلمند ہیں اور آسمان پر جانے کو تیار ہیں۔

1۔ غلط یا درست: خُدا امیر آدمی کو رَد کرتا ہے کیونکہ وہ امیر ہیں۔

2۔ کامیابی اور دولت............................ کی طرف سے نعمت ہے۔

3۔ امیر آدمی صرف دنیاوی............................ میں دلچسپی رکھتا تھا۔

4۔ یسوعؔ مسیح پر.. روحانی نعمت ہے جو آدمی کو دولت مند بناتا ہے۔

اِن سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 93 پر دیکھیں۔

آپ امیر ہیں یا غریب کیا آپ کی زندگی اس آدمی کی مانند ہے؟ کیا آپ خودغرض ہیں؟ ۔کیا مسیح کا وفادار شاگرد بننے کی بجائے آپ کیلئے دولت مند ہونا ضروری ہے؟ کیا آپ خُدا کی نگاہ میں امیر ہیں؟ خُدا کی نظر میں دولت مند ہونے میں گناہوں کی معافی اور خُدا کے ساتھ صلاح اور خُدا پر ایمان شامل ہے۔ اِس تمثیل میں اُس بے وقوف امیر آدمی کی مانند ہم نہیں جانتے کہ یسوؔع کب دوبارہ واپس آئے گا۔ ہماری موت کے وقت یا دُنیا کے آخری دِن ۔ خُداوند یسوؔع ہمارے لِئے کسی گھڑی، کسی دِن، کسی مہینے یا اب کے بعد سالوں بعد آ سکتا ہے۔ یسوؔع ہمیں سیکھاتا ہے کہ اگر ہم اپنی زندگی دنیاوی چیزوں پر مرکوز کرتے ہیں تو ہم بے وقوف ہیں۔ جو کچھ یسوؔع نے ہمارے لِئے کِیا ہم اس کو مرکز بنائیں گے۔ خُدا نے ہمارے ساتھ وعدہ کیا۔ ''جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا۔'' (رومیوں 32:8) ہمیں مضبوط ایمان کے ساتھ یسوؔع سے ملنے کی تیاری کرنا چاہیے ایسا ایمان خُدا کے کلام سے حاصل ہوتا ہے۔ اور ایمان سے ہم سچے خُدا کی پرستش کرتے ہیں اور مسیحی زندگی بسر کرتے ہیں۔ جب یسوؔع آپ کو آسمانی گھر پر بُلاتا ہے تو تیاری کریں۔

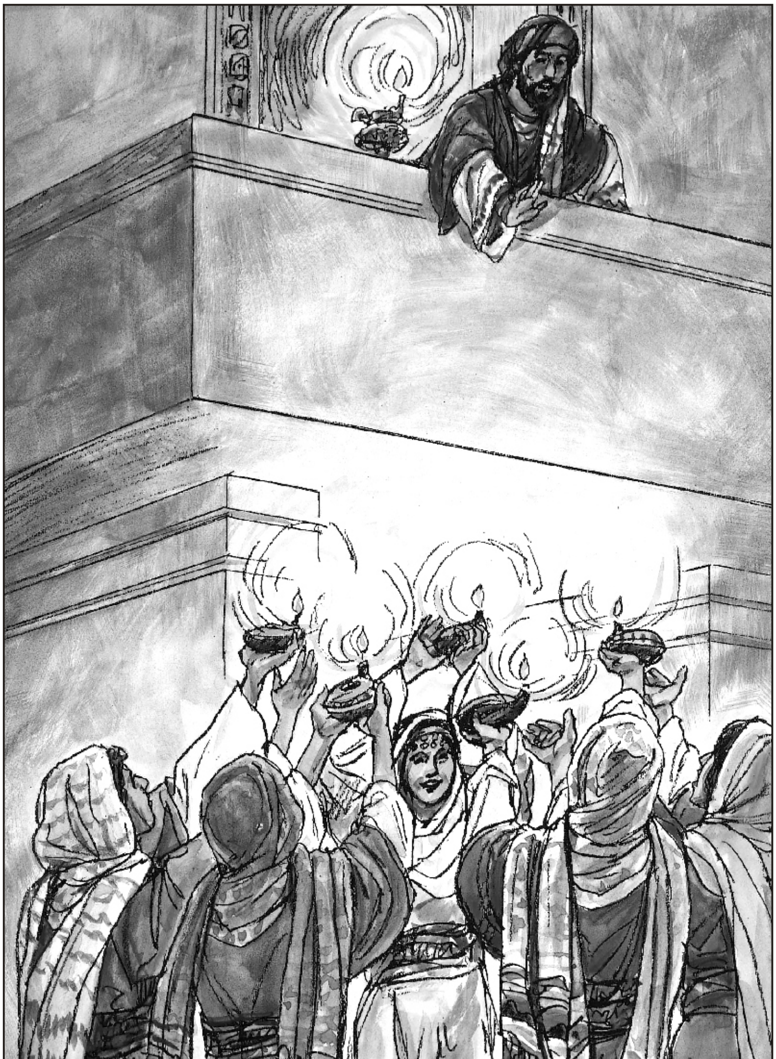

دلہا اور بے وقوف کنواریاں۔

دُلہا کی تمثیل

خُدا کا کلام - متی 25:1-13

’’اُس وقت آسمان کی بادشاہی اُن دس کنواریوں کی مانند ہوگی جو اپنی مشعلیں لے کر دُلہا کے استقبال کو نکلیں۔اُن میں پانچ بے وقوف۔اور پانچ عقلمند تھیں۔ جو بے وقوف تھیں اُنہوں نے اپنی مشعلیں تو لے لیں مگر تیل اپنے ساتھ نہ لیا۔ مگر عقلمندوں نے اپنی مشعلوں کے ساتھ اپنی کپّیوں میں تیل بھی لے لیا۔اور جب دُلہا نے دیر لگائی تو سب اُونگھنے لگیں اور سو گئیں۔آدھی رات کو دھوم مچی کہ دلہا آ گیا! اُس کے استقبال کو نکلو۔اس وقت وہ سب کنواریاں اُٹھ کر اپنی اپنی مشعل درست کرنے لگیں۔اور بے وقوفوں نے عقلمندوں سے کہا کہ اپنے تیل میں سے کچھ ہم کو بھی دے دو کیونکہ ہماری مشعلیں بجھی جاتی ہیں۔عقلمندوں نے جواب دیا کہ شاید ہمارے تمہارے دونوں کیلئے کافی نہ ہو۔بہتر یہ ہے کہ بیچنے والوں کے پاس جا کر اپنے واسطے مول لے لو۔جب وہ مول لینے جا رہی تھیں تو دُلہا آ پہنچا اور جو تیار تھیں وہ اُس کے ساتھ شادی کے جشن میں اندر چلی گئیں۔اور دروازہ بند ہو گیا۔پھر وہ باقی کنواریاں بھی آئیں اور کہنے لگیں اے خُداوند! اے خُداوند! ہمارے لِئے دروازہ کھول دے۔اُس نے جواب میں کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میں تم کو نہیں جانتا۔پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہ اُس دِن کو جانتے ہو نہ اُس گھڑی کو۔‘‘

تمثیل کی تشریح

یسوعؔ کے دِنوں میں یہودیوں کی شادیاں شام کو ہوتی تھیں۔ دُلہا دُلہن کے گھر باراتیوں کے ساتھ جاتا تھا کہ دُلہن کو اپنے گھر لے آئے۔ دُلہن کی سہلیلیاں اپنی اپنی مشعلوں کے ساتھ آتی تھیں کہ دلہن کے گھر چراغاں ہو۔ دُلہا یسوعؔ اور اُسکے پیروکار یعنی کلیسیاء اسکی دلہن ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اس تمثیل میں چند کنواریاں عقلمند ہیں اور چند بے وقوف عقلمند وہ ہیں جو انجیل کا پیغام قبول کر کے ایمان لاتے ہیں۔ وہ اپنے ایمان کے نتیجہ میں اچھے کام کر کے مسیحی زندگی بسر کرتے ہیں۔ بے وقوف خوشخبری کا پیغام سنتے اور اُسکے بارے میں سنجیدہ نہیں ہوتے وہ خیال کرتے ہیں کہ خُدا کو خوش کرنے کیلیئے یسوعؔ پر ایمان لانا ہی کافی ہے۔ مشعلوں میں تیل کو ایمان اور نیک اعمال کہہ سکتے ہیں جو یسوعؔ پر ایمان کا نتیجہ ہے۔ یسوعؔ نے آنے میں دیر لگائی لیکن جب وہ آتا ہے تو بے وقوف کنواریاں ایمان نہیں رکھتی تھیں اور اَب دیر ہو چکی تھی۔ فضل کا وقت ختم ہو چکا تھا۔ جب موت کا دِن آتا ہے یا آخری دِن میں جب یسوعؔ خود آئے گا تو فضل کا وقت ختم ہو چکا ہوگا۔ اِس تمثیل کا اہم نقطہ یہ ہے کہ یسوعؔ بے وقوف کنواریوں کو کہتا ہے ''میں تم کو نہیں جانتا۔'' یہ کس قدر ہولناک بات ہے۔ وہ تیل نہیں خرید سکتیں اور آسمان کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ عقلمند کنواریاں یسوعؔ کے ساتھ آسمان

پر چلی جاتی ہیں اور آسمانی شادی کی ضیافت سے لطف اندوز ہوتی ہَیں ۔ یسوعؔ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جاگتے رہو، فضل کو ذخیرہ کرلیں یعنی اپنا خزانہ بنالیں۔

1 ۔ بے وقوف کنواریاں وہ ہیں جو یسوعؔ کے آخری دِن کیلئے .... نہیں تھیں۔

2 ۔ دانا کنواریاں وہ ہیں جو آخری دِن تک یسوعؔ پر............................ لاتی ہیں۔

3 ۔ درست یا غلط : عقلمند کنواریاں یسوعؔ کو ملنے سے خائف نہ تھیں کیونکہ اُنہوں نے اپنی نجات خرید لی تھی۔

4 ۔ درست یا غلط : اِس تمثیل کا خاص نقطہ یہ ہے کہ فضل کا وقت ختم ہو جاتا ہے جب یسوعؔ آخری دِن میں آئے گا تو ہماری موت کے دِن فضل کا موقع نہیں ہوگا۔

5 ۔ درست یا غلط : ہم یسوعؔ کے وفادار ہونے سے خُدا کے فضل کو اپنا خزانہ بنا سکتے ہیں اور اس کی آمد کے لئے تیار ہو سکتے ہیں۔

(اِن سوالات کے جوابات صفحہ 93 پر ملاحظہ کریں)

ایک دِن ہم میں سے ہر ایک یسوعؔ سے ملے گا۔ اس دن ایمان دار جنہوں نے زمین پر اس کے فضل کی بادشاہی حاصل کی سے آسمان کی جلالی بادشاہی میں داخل ہوں گے۔ ہمیں ہر وقت یسوعؔ کے غیر متوقع آمد کیلئے تیار رہنا چاہیے۔ ہمیں جاگتے

رہنا چاہیے۔ جاگتے رہنے سے مراد ہے کہ ہم مسلسل خُدا کے فضل کو خزانہ بنا کر وفادار رہیں۔ تب ہم دانا ہوں گے اور آسمانی شادی کی ضیافت میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ضیافت بابرکت مسیح کے سچے پیروکاروں کیلئے تیار ہے۔ اس لِئے تیار ہو جاؤ۔ کل کا انتظار نہ کرو۔ پولُس ہمیں یاد دلاتا ہے۔" ... دیکھو اب قبولیت کا وقت ہے دیکھو یہ نجات کا دِن ہے۔" 2۔کرنتھیوں 2:6

شادی کی ضیافت کی تمثیل۔

خُدا کا کلام - متی 22:1-14

"اور یسوعؔ پھر اُن سے تمثیلوں میں کہنے لگا کہ آسمان کی بادشاہی اس بادشاہ کی مانند ہے جس نے اپنے بیٹے کی شادی کی اور اپنے نوکروں کو بھیجا کہ بلائے ہوؤں کو شادی میں بلا لائیں مگر اُنہوں نے آنا نہ چاہا۔ پھر اس نے نوکروں کو یہ کہہ کر بھیجا کہ بلائے ہوؤں سے کہو کہ دیکھو میں نے ضیافت تیار کر لی ہے۔ میرے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح ہو چکے ہیں۔ اور سب کچھ تیار ہے۔ شادی میں آؤ۔ مگر وہ بے پرواہی کر کے چل دیئے۔ کوئی اپنے کھیت کو کوئی اپنی سوداگری کو۔ اور باقیوں نے اس کے نوکروں کو پکڑ کر بے عزت کیا اور مار ڈالا۔ بادشاہ غضبناک ہوا اور اُس نے اپنا لشکر بھیج کر اُن خونیوں کو ہلاک کر دیا۔ اور اُن کا شہر جلا دیا۔ تب اس نے اپنے نوکروں سے کہا کہ شادی کی ضیافت تو تیار ہے مگر بلائے ہوئے لائق نہ تھے۔ پس راستوں کے ناکوں پر جاؤ اور جتنے تمہیں

ملیں شادی میں بُلا لاؤ۔اور وہ نوکر باہر راستوں پر جا کر جو اُنہیں ملے کیا بُرے کیا بھلے سب کو جمع کر لائے اور شادی کی محفل مہمانوں سے بھر گئی۔اور جب بادشاہ مہمانوں کو دیکھنے کو اندر آیا تو اس نے وہاں ایک آدمی کو دیکھا جو شادی کے لباس میں نہ تھا۔اور اُس نے اُس سے کہا میاں تو شادی کی پوشاک پہنے بغیر یہاں کیونکر آ گیا؟ لیکن اُس کا منہ بند ہو گیا۔اس پر بادشاہ نے خادموں سے کہا اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر باہر اندھیرے میں ڈال دو۔وہاں رونا اور دانت پیسنا ہوگا۔کیونکہ بُلائے ہوئے بہت ہیں مگر برگزیدہ تھوڑے۔"

تمثیل کی تشریح

اِس تمثیل میں بادشاہ خُدا باپ اور اس کا بیٹا یسوعؔ مسیح ہے۔شادی کی ضیافت آسمانی خوشی ہے۔تمثیل ہمیں بتاتی ہے کہ بادشاہ اور اُس کے بیٹے کو بلائے ہوئے لوگوں سے بُرے سلوک کا سامنا کرنا پڑا۔خُدا کے چنے ہوئے لوگوں اسرائیل کو پرانے عہد نامہ کے نبیوں اور نئے عہد نامہ کے شاگردوں کو ضیافت میں دعوت دی گئی مگر اُنہوں نے فائدہ نہیں اُٹھایا۔اُنہوں نے انکار کیا۔اور خُدا نے اُن کو دشمنوں کے ذریعہ برباد کیا۔اسرائیل بلائے گئے مگر اس لائق نہ نکلے۔تب خُدا نے اپنے خادموں کو سڑکوں گلی کوچوں میں سے اچھے اور بُرے سب طرح کے لوگوں کو ضیافت میں آنے کی دعوت دی تو وہ یہ لوگ تھے جو سب قوموں سے تعلق رکھتے تھے۔وہ

غیر یہودی اور غیر قوم تھے جن لوگوں نے شادی کی ضیافت کی دعوت کو قبول کیا۔ اور شادی کا ہال مہمانوں سے بھر گیا۔ مگر ایک آدمی شادی کے لباس کے بغیر پایا گیا۔ خُدا شادی کی ضیافت سے لطف اندوز ہونے والوں کا منصف ہے۔ لیکن ایک آدمی شادی کے لباس میں نہیں ہے۔

تمثیل میں اس آدمی کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ اس نے اپنے ہی لباس سے یعنی اپنے اعمال اور کوشش سے شامل ہونے کی کوشش کی۔ مگر وہ بھی باقی اسرائیلیوں کی طرح آسمانی برکات حاصل نہ کر سکا بلکہ اس کو ابدی عذاب اور دکھ میں ڈالا گیا۔ وہ مناسب طور پر تیار نہ تھا۔ وہ یسوعؔ کی راستبازی کا لباس پہنے ہوئے نہیں تھا۔

1۔ اس تمثیل میں بادشاہ خُدا..................اور بیٹا.................. ہے۔

2۔ بادشاہ نے جو شادی کی ضیافت تیار کی ....پر خوشی اور شادمانی ہے۔

3۔ سب سے پہلے جو لوگ بلائے گئے........................ تھے۔

4۔ بہت لوگوں نے خُدا کی دعوت کا............................ کر دیا۔

5۔ خُدا نے آپ کو دعوت بھیجی کہ آپ اس شادی کی ضیافت میں شریک ہوں۔ اس نے اپنے............................ کو بھیجا کہ............................ سے بلا لائے۔ اِس میں غیر............................ کے لوگ اور آپ بھی شامل ہیں ۔

6۔ خُدا آپ کو آج بھی............................ کی برکات پیش کرتا ہے۔

(ان سوالوں کے جواب صفحہ نمبر 93 پر ملاحظہ کریں۔)

خُدا نے فضل کے ساتھ ہمیں دعوت دی ہے کہ اس کے ساتھ آسمان پر رہیں۔ اس نے یسوؔع کو بھیجا کہ وہ شریعت کو ہمارے لئے پورا کرے اور ہمارے گناہوں کی سزا اُٹھائے۔ خُدا انجیلِ مُقدّس کی خوشخبری، بپتسمہ اور عشائے ربانی کے وسیلہ سے سب اچھے بُرے لوگوں کو گناہوں کی معافی کی دعوت دیتا ہے۔ یہ دعوت عام ہے جو یسوؔع مسیح کو قبول کرتے ہیں۔ ہمیں یہ تو معلوم نہیں کہ آسمان کیسا ہوگا۔ لیکن ہم ضرور جانتے ہیں کہ یہ وہ جگہ ہوگی جہاں کوئی دکھ نہ ہوگا۔ وہاں نہ رونا ہوگا نہ چلانا نہ بھوک ہوگی۔ خُدا ہماری آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ مکاشفہ 7:13-17 اور مکاشفہ 21:4 آیت پڑھیں۔ ہم آسمان پر یسوؔع کے پاس رہنا پسند کریں گے۔ ہم نے یسوؔع کا کلام سُنکر اور اپنے آپ کو تیار کیا ہے۔ رُوح القدّس نے ہمیں یسوؔع پر ایمان لانے میں ہماری مدد کی۔ ہماری زندگی کے آخری دم تک وہ ہمیں اس میں قائم

رکھے گا۔تب ہم ٹھیک طور پر آسمان میں شادی کی ضیافت میں روحانی پوشاک سے مُلبس ہوں گے ۔یوحنا رسُول فرماتے ہیں" اور یسوؔع نے اور بہت سے معجزے شاگردوں کے سامنے دکھائے جو اس کتاب میں لکھے نہیں گئے ۔لیکن یہ اس لِئے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ کہ یسوؔع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے اور ایمان لا کر اس کے نام سے زندگی پاؤ۔"(یوحنا 20:30-31)

آخری دُعا: اے خُداوند! ہماری مدد کر کہ ہم اپنی زندگی کے آخری دن یا اس دنیا کے آخرت میں تیری آمد کیلئے تیار ہوں ۔خُداوند تیرا شکر کرتے ہیں کہ تو نے گنہگاروں کو توبہ کیلئے بلایا ہے۔ یسوؔع تیرا شکر ہو تُو نے ہماری خاطر صلیب پر قربانی دی ۔اے رُوح القدّس! ہمیں نجات بخش ایمان دینے کے لِئے تیرا شکر ہو۔

ہماری مدد کر کہ ہم تیرے کلام کی سچائی کو سیکھ کر اس پر عمل کریں اور اپنے ساتھ آسمان پر ابدی زندگی کے ساتھ برکت دے۔ یسوعؔ مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین

سبق نمبر 6 کے سوالوں کے جواب۔

بیوقوف اور امیر آدمی کی تمثیل

1۔غلط۔2۔خُدا۔3۔میراث (جائیداد)۔4۔ایمان۔

دس کنواریوں کی تمثیل

1۔تیار۔2۔ایمان۔3۔غلط۔4۔درست۔5۔درست

شادی کی ضیافت کی تمثیل

1۔باپ۔ یسوعؔ مسیح۔2۔آسمان۔3۔اسرائیل۔4۔انکار۔5۔نوکر۔گلیوں۔قوم۔6۔آسمان۔

سبق نمبر 6 امتحان

1۔ درست یا غلط

خُدا امیروں کو رد کرتا ہے کیونکہ وہ امیر ہیں۔

2۔ کامیابی اور دولت.......................کی طرف سے انعام ہے۔

3۔ بے وقوف امیر کی تمثیل میں امیر آدمی دنیاوی.....................میں دلچسپی رکھتا تھا۔

4۔ یسوعؔ مسیح پہ.......................کی نعمت آدمی کو امیر بناتی ہے۔

5۔ پانچ بے وقوف کنواریاں وہ ہیں جو آخری دِن یسوعؔ کی آمد کے لِئے.....................
نہ تھیں۔

6۔ پانچ عقلمند کنواریاں وہ ہیں جو آخری دن یسوعؔ پر.....................رکھتی ہیں۔

7۔ درست یا غلط

عقلمند کنواریاں اس لِئے دلہا کو ملنے سے خائف نہیں تھیں کیونکہ انہوں نے اپنی نجات خرید لی تھی۔

8۔ درست یا غلط

یسوعؔ کی اس کی تمثیل کا خاص نقطہ یہ ہے کہ ہم جب مر جاتے ہیں یا آخری دن جب یسوعؔ آئے گا فضل کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

9۔درست یا غلط

ہم خُدا کے فضل اور اس کے ساتھ وفاداری کے ساتھ اس کی آمد کیلئے تیار ہیں۔

10۔شادی کی ضیافت کی تمثیل میں بادشاہ..................اور بیٹا..................ہے۔

11۔شادی کی ضیافت میں بادشاہ نے........................کی برکات مہیا کی ہیں۔

12۔سب سے پہلے بلائے ہوئے لوگ........................تھے ان میں سے اکثر نے دعوت میں آنے سے........................کر دیا۔

13۔خُدا نے شادی کی ضیافت میں شریک ہونے کی دعوت آپ کو بھیجی جو اس کے ....ذریعہ ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو..............................سے سب......................سے بلائے گئے ہیں۔

14۔خُدا آج ہی آپ کو........................کی برکات دینے کی دعوت دیتا ہے۔

اِن سوالوں کے جوابات صفحہ نمبر 99 پر ملاظہ کریں۔

الفاظ کی فہرست

لیاقت	ہنر اور کچھ کرنے کی طاقت یا سوچنے کی قوت
حیرانگی	اچانک عجیب و حیران کرنا
زنا کرنا	کسی ایسے شخص کے ساتھ جو آپ کا خاوند/ بیوی نہ ہو جنسی ملاپ
رحم	دکھوں میں گرے ہوئے لوگوں کے ساتھ ہمدردی۔
تحقیر	کسی کو کم تر یا بے قدر سمجھنا
علمِ الٰہی	خُدا کے بارے میں تعلیم
کمزور	جھوٹی اور من گھڑت مختصر کہانی
روزہ	فاقہ کرنا۔کوئی چیز نہ کھانا اور پینا
معافی	کسی کا گناہ یا غلطی معاف کرنا
تعصب	کسی کے بارے میں بُرے خیال رکھنا
نظیر	کسی واقع کی واحد مثال
حالتِ زار	بہت بُرا یا ناخوش حالت

دیومالائی	جھوٹی کہانی جس پر شائد کسی کا ایمان ہو۔
تمثیل	زمینی کہانی جو آسمانی معانی رکھتی ہو۔
تیار کرنا	کسی واقع سے پہلے چوکنا ہونا۔
محفوظ	کسی چیز کو برباد ہونے سے بچانا۔
کسبی	وہ شخص جو پیسے کی خاطر دوسروں کے ساتھ جنسی ملاپ کرے۔
چھوڑنا	قیمت دے کر واپس لے لینا
ممنوعہ	کوئی چیز جو پیچیدہ ہو۔منع کی گئی۔
چلانا	اچانک آنسو بہنا اور چیخنا
غداری	وہ شخص کا اپنے ملک سے وفادار نہ ہونا۔
مخصوص	خاص جو ایک وقت کے لِئے استعمال ہو۔

خزانہ (خُدا کا فضل) قابلِ قدر جس کو قیمتی تصور کیا جائے۔

بھروسہ	کسی پہ ایمان لانا۔یقین کرنا
تاکستان	وہ جگہ جہاں انگور لگائے جاتے ہیں۔
قیمتی	قابلِ قدر۔تعریف کے قابل

سوالوں کے جوابات

سبق نمبر 1 صفحہ 11

1۔زمینی، آسمانی ۔2۔ایک۔ 3۔کیوں۔معانی۔4۔نیک سامری۔5۔خاص معانی۔

سبق نمبر 2 صفحہ 24-25

1۔ایمان، ایمان۔2۔ایمان۔3۔بارش۔سیلاب۔طوفان۔4۔سُننا، عمل۔5۔بیوقوف۔6۔درست۔
7۔نجات دہندہ۔گناہ۔8۔آسمان، بادشاہی۔9۔بیش قیمت۔10۔یسوعؔ، کلام مُقدّس۔

سبق نمبر 3۔ صفحہ 40-41

1۔خُدا، کلام۔2۔دِل۔سُنتا۔3۔بھول۔4۔تکالیف، دُکھ۔ایذارسانی۔5۔دُنیاوی، زندگی۔6۔بیج۔
انجیل۔7۔ایماندار۔8۔کلیسیاء۔ایماندار، نہیں۔9۔غلط تعلیم۔10۔دوزخ، جلیں۔11۔آسمان،
برکات۔12۔کلیسیاء، بڑھتی۔13۔دُنیا، لوگ۔14۔3000۔15۔رُوح، آرام۔

سبق نمبر 4 صفحہ 58-59

1۔ابدی۔2۔رحم وترس۔3۔اچھا چرواہا۔4۔واپس۔معاف کیا۔5۔غلط۔6۔معاف۔پیار کرتا۔یسوع۔
7۔دیتا۔تقاضہ۔8۔اقرار۔گنہگار۔رحم دل۔ 9۔معصوم۔10۔معافی، اچھے، یسوعؔ مسیح۔

سبق نمبر 5 صفحہ 77-78

1۔ہر بار۔2۔c۔3۔معاف، معاف۔4۔یسوعؔ۔5۔پیروکار۔ہم۔6۔بائبل مُقدّس۔بپتسمہ۔عشائے
ربانی۔7۔نعمتیں۔8۔مذہبی، پیشوا۔9۔دشمن۔10۔اقرار۔پڑوسی۔

سبق نمبر 6 صفحہ 94-95

1۔غلط۔2۔خُدا۔3۔جائیداد۔4۔ایمان۔5۔تیار۔6۔ایمان۔7۔غلط۔8۔درست۔9۔درست۔
10۔خُدا، یسوعؔ مسیح۔11۔آسمان۔12۔اسرائیل۔انکار۔13۔نوکروں، گلیوں۔قوموں۔14۔آسمان

آخری امتحان

مبارک ہو کہ آپ نے یسوع کی تمثیلوں کا مطالعہ مکمل کرلیا ہے۔آپ کیلئے سبق نمبر 1 کی دھرائی کرتے ہیں۔کہ تمثیل کیا ہےاوراس کو کیسے پڑھا جا تا ہے۔تب سبق نمبر 2 سے چھ تک اپنے سوالوں کو پڑھیں اور یسوع کی بے شمار تمثیلوں کو بیان کریں۔

کتاب کو دیکھے بغیر آخری ٹیسٹ کو مکمل کریں۔جب آپ ٹیسٹ ختم کرلیں تو جس شخص نے آپ کو یہ کتاب دی ہے اس کو واپس کریں یا اس کتاب کی پشت پر دیئے گئے پتہ پر ارسال کریں۔کوئی نہ کوئی ان ٹیسٹ کو چیک کرے گا۔

آپ دستیاب شدہ بائبل مُقدّس کی تعلیمی کتب مانگ سکتے ہیں۔اگر آپ تیار ہیں تو آخری امتحان کے صفات کو اس کتاب سے علیحدہ کرلیں۔کتاب دیکھے بغیر ٹیسٹ مکمل کریں۔

خُداوند یسوعؑ مسیح کی تمثیلیں
آخری امتحان

1۔ تمثیل ایک .... کہانی ہے یہ ہماری روزمرہ زندگی میں سے لی جاتی ہے جو.................. رکھتی ہے۔

2۔ ہر تمثیل .... معانی رکھتی ہے۔

3۔ ''میرا پڑوسی کون ہے'' اِس کے جواب میں یسوع نے کون سی تمثیل پیش کی ؟

....

....

4۔ آپ کی زندگی میں سب سے اہم چیز کون سی ہے جو یسوع نے بیش قیمت موتی کی تمثیل میں ہمیں سکھائی ؟

....

....

5۔ فریسی اور محصول لینے والے کی تمثیل میں، محصول لینے کو کیوں معاف کیا گیا اور فریسی کو کیوں نہیں؟

....

....

6۔کھوئی ہوئی بھیڑ کی تمثیل کے مطابق یسوع نے کن کو دُنیا میں بچانے کیلئے آنا تھا؟

....

....

7۔یسوع مسیح نے کس طرح ہمیں نجات بخشی؟

....

....

8۔خداوند کیوں ہمیں ہمارے تمام گناہوں سے نجات بخشتا ہے؟

....

....

تمثیل کا مطالعہ

مرقس 13:34-37

یہ(آسمان کی بادشاہی)اُس آدمی کا سا حال ہے جو پردیس گیا اور اُس نے گھر سے رخصت ہوتے وقت اپنے نوکروں کو اختیار دیا یعنی ہر ایک کو اُس کا کام بتا دیا اور دربان کو حکم دیا کہ جاگتا رہے۔پس جاگتے رہو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ گھر کا مالک کب آئے گا ۔شام کو یا آدھی رات یا مرغ کے بانگ دیتے وقت یا صبح۔ایسا نہ ہو کہ اچانک آ کر وہ تم کو سوتے پائے۔ اور جو کچھ میں تم سے کہتا ہوں وہی سب سے کہتا ہوں کہ۔''جاگتے رہو!''

9۔گھر کا مالک کون ہے جو نوکروں کو کام بتا کر چلا جاتا ہے

....

....

10۔نوکر کون ہیں جنہیں مالک کام بتاتا ہے؟

....

....

11۔گھر کا مالک کب واپس آئے گا؟

....

....

12۔تمثیل کا اہم نقطہ کیا ہے؟

....

....

برائے مہربانی درج ذیل مُعلومات تحریر کریں۔

نام..

ولدیت..

فون نمبر... تعلیمی معیار..

پتہ...

....

....

....

برائے مہربانی کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سِلسلہ وار کتب
دوسرا کورس

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہے

باپ کی محبت
زندہ اِیمان
خُدا نے اُن کو نر و ناری پیدا کیا
موت کے بعد زندگی
خُدا نے زمین و آسمان کو پیدا کیا
یوحنا کی انجیل
اماؔوس کی راہ
رومیوں کے نام خط
فضل کے ذرائع
مسیحی کلیسیاء
خداوند یسوع مسیح کی تمثیلیں
ایمان لاؤ زندگی پاؤ

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے
اضافی کورس اس کتاب کے آخری
صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول

پوسٹ بکس 6#

ساہیوال 57000

Printed in Pakistan

مزید معلومات کیلئے

یا مزید کورسز کے حصول کیلئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

The Parables of Jesus - Urdu
Copyright © 2012
Printed in Pakistan
Catalog Number: 38-5212